روزنامہ

وطن

بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

بدھوار
06 اگست 2025
WEDNESDAY
06 AUGUST -2025

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 184 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

محمد سراج کو حیدرآباد آنے پر بڑا اعزاز ملنے کا امکان — صفحہ 08

ہندوستانی ٹیم تبدیلی کے مرحلے کے پہلے امتحان میں کامیاب — صفحہ 08

لیفٹیننٹ گورنر نے سری نگر میں دہشت گردی کے متاثرین کے

158 قریبی رشتہ داروں کو تقرر نامے سونپے

کہا، جو زخم دہائیوں سے چلے آ رہے تھے، اب بھرنے لگے ہیں۔ آج کے اس تاریخی موقعہ نے اُن کنبوں کو کسی حد تک سکون دیا ہے

لیفٹیننٹ گورنر نے عام شہری شہدأ کو خراج عقیدت پیش کیا اور اُن کنبوں کے حوصلے اور ہمت کو سلام پیش کیا جو دہشت گردی کا شکار ہوئے

سری نگر//انفو//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پاکستان کے حمایت یافتہ دہشت گردوں کے ہاتھوں مارے گئے کشمیری شہریوں کے 158 قریبی رشتہ داروں کو تقرری نامے حوالے کئے۔ دہشت گردی کے متاثرین کے اہل خانہ نے اپنے دردناک تجربات

بیان کئے اور ان مظالم کو بے نقاب کیا جو پاکستان کی سرپرستی کرنے والے دہشت گردوں اور ان کے ہمدردوں نے ان کے کنبوں پر ڈھائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے عام شہری شہدأ کو دلی خراج عقیدت پیش کیا اور اُن کنبوں کے حوصلے اور ہمت کو/102

سال 2019 میں یوٹی بننے کے بعد لداخ میں 1600 کلومیٹر سے زیادہ سڑکیں بنائی گئیں

سرینگر//05 اگست//سی این آئی//مرکز نے کہا ہے کہ لداخ کو سال 2019 میں مرکز کے زیر انتظام علاقہ کا درجہ ملنے کے بعد سے تقریباً 1,670 کلومیٹر اضافی سڑکیں تعمیر یا بلیک ٹاپ کی گئی ہیں۔ سی این آئی کے مطابق لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں، امور داخلہ کے وزیر مملکت نتیا نند رائے نے کہا کہ سال 2019 میں یوٹی کی حیثیت کے بعد سے لداخ میں 1600 کلومیٹر سے زیادہ سڑکیں بنائی گئیں۔ انہوں نے/101

پارلیمنٹ لائبریری بلڈنگ میں حکمران اتحاد قومی جمہوری اتحاد NDA کے ارکان پارلیمان کا اہم اجلاس

5 اگست ملک کیلئے ایک تاریخی دن

آرٹیکل 370 کو منسوخ کر کے NDA حکومت نے آئین کی حقیقی روح میں پیروی کی: وزیراعظم مودی

سری نگر//۵، اگست//جے کے این ایس//وزیراعظم نریندر مودی نے منگل کو وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ، مرکزی وزیر اور بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا اور دیگر کے ساتھ نئی دہلی میں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) پارلیمانی پارٹی کے اہم اجلاس میں شرکت کی۔ کئی گھنٹوں تک جاری رہنے والے اجلاس میں آپریشن سندور کے ساتھ ساتھ/103

لیفٹیننٹ گورنر کے حکم پر سیول انتظامیہ میں اعلیٰ سطحی پھیر و بدل

10 آئی اے ایس اور 4 سینئر JKAS افسران کے تبادلے اور نئے عہدوں پر تعیناتی

انشل گرگ صوبائی کمشنر کشمیر مقرر: کپوارہ، بانڈی پورہ، جموں، کٹھوعہ اور سانبہ کے ڈپٹی کمشنر تبدیل

سری نگر//۵، اگست//جے کے این ایس//لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کی ہدایت پر انتظامیہ کے وسیع تر مفاد میں جموں و کشمیر حکومت نے سیول انتظامیہ میں بڑا پھیر و بدل کرتے ہوئے 10 آئی اے ایس اور 4 سینئر جے کے اے ایس افسران کے تبادلوں اور نئے عہدوں پر تعیناتی کا حکم جاری کر دیا ہے۔ جسکے تحت وی کے بیدھوری کی جگہ 12 سال کا تجربہ رکھنے والے آئی اے ایس آفیسر انشل گرگ کو ڈویژنل کمشنر کشمیر مقرر کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی کپوارہ، بانڈی پورہ، جموں، کٹھوعہ اور سانبہ کے ڈپٹی کمشنروں کو بھی تبدیل کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں و کشمیر حکومت نے منگل کو 10 آئی اے ایس اور 4 سینئر جے کے اے ایس افسران کے تبادلوں اور تعیناتیوں کا حکم دیا ہے جبکہ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں تعینات حکومت کے کمشنر سیکرٹری ایم راجو (آئی اے ایس) کی جانب سے 5 اگست 2025 کو جاری کردہ گورنمنٹ آرڈر زیر نمبر 1037-JK(GAD) آف 2025 کے مطابق انشول گرگ آئی اے ایس (AGMUT-2013) کو وی کے بیدھوری کی جگہ ڈویژنل کمشنر کشمیر تعینات کیا گیا ہے۔ حکم نامے کے مطابق، نوین ایس ایل (آئی اے ایس)، جو کہ حکومت کے سیکریٹری، ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کے طور پر/106

21 سالہ نوجوان نہانے کے دوران کرنٹ لگنے سے جاں بحق، اچھ گام بڈگام میں صف ماتم

سرینگر//05 اگست//سی این آئی//بارہمولہ کے کنزر علاقے میں اونچائی سے گرنے کے بعد 40 سالہ شہری لقمہ اجل بن گیا۔ ادھر اچھ گام بڈگام میں 21 سالہ نوجوان نہاتے ہوئے کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہو گیا جبکہ کپواڑہ کے نوجوان کی سرینگر کے نور باغ علاقے سے نعش برآمد ہوئی۔ سی این آئی کے مطابق بارہمولہ کے کنزر ٹنگمرگ علاقے میں ایک شہری اونچائی سے/105

امت شاہ نے لال کرشن اڈوانی کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا

ملک کے سب سے طویل عرصے تک رہنے والے وزیر داخلہ کا اعزاز حاصل

سری نگر//۵، اگست//جے کے این ایس//حکمران جماعت بھاجپا کے سابق صدر سینئر رہنما امت شاہ منگل کو ہندوستان کے سب سے طویل عرصے تک رہنے والے مرکزی وزیر داخلہ بن گئے ہیں۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق 30 مئی 2019 کو عہدہ سنبھالنے کے بعد سے 2258 دن کے دفتر میں، امت شاہ نے اب سینئر بی جے پی لیڈر لال کرشن اڈوانی کے سابقہ ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ امت شاہ کے دور اقتدار نے کانگریس کے قد آور گووند بلبھ پنت کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے، جس نے موجودہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت میں ایک اہم ستون کے طور پر اپنی حیثیت کو مضبوط کیا ہے۔ اتفاق سے، امت شاہ نے یہ سنگ میل 5 اگست کو حاصل کیا، جس دن انہوں نے 2019 میں پارلیمنٹ میں آرٹیکل 370 کو منسوخ کرنے کا اعلان کیا، جس سے جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم ہوئی۔ امت شاہ سے پہلے

وزیر داخلہ کے طور پر سب سے طویل مدت تک خدمات انجام دینے والے رہنماؤں میں کانگریس کے رہنما گووند بلبھ پنت اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما لال کرشن اڈوانی شامل ہیں۔ بی جے پی کے رہنما اور سابق نائب وزیراعظم لال کرشن اڈوانی 2256 دن (19 مارچ 1998 سے 22 مئی 2004 تک) اس عہدے پر فائز رہے تھے۔ اس کے مقابلے میں، امت شاہ 30 مئی 2019 سے وزیر داخلہ کے طور پر کام کر رہے ہیں، اور 4 اگست 2025 تک، انہوں دفتر میں، 2258 دن مکمل کر لئے۔/104

کیا عبداللہ، گاندھی پاکستان کے سفیر ہیں؟ چگ

آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد سے خطے میں بے مثال ترقی ہوئی

سرینگر//05 اگست//کے این ایس//بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ترون چگ نے نیشنل کانفرنس لیڈر فاروق عبداللہ، ان کے بیٹے عمر عبداللہ اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی پر سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ ان کے سرحد پار مفادات انہیں پاکستان کی زبان بولنے پر مجبور کرتے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق چگ نے سوال کیا کہ کیا وہ ہندوستان میں پاکستان کے سفیر ہیں، "ان کے لیے قومی مفادات سے زیادہ پاکستان کے

مفادات اہم ہیں۔" چگ نے کہا، ''یہ خوشامد اور سیاسی فریب کا ایک خطرناک کاک ٹیل ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کیکر گینگ اور کانگریس دوبارہ جموں و کشمیر کو آگ لگانا چاہتے ہیں،'' چگ نے کہا، عبداللہ اور/107

جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ کی بحالی سے متعلق دائر درخواست

سپریم کورٹ میں 8 اگست کو سماعت کا امکان

وکیل عرضی گزار گوپال شنکرانارائن کی چیف جسٹس سے استدعا

سری نگر//۵، اگست//جے کے این ایس//سپریم کورٹ میں 8 اگست کو جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کیلئے مرکز کو ہدایت دینے سے متعلق دائر ایک درخواست پر سماعت ہونے کا امکان ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سینئر وکیل گوپال شنکرانارائن نے منگل کو چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوائی اور جسٹس کے ونود چندرن کی بنچ کے سامنے اس معاملے کا ذکر کیا۔ ایڈووکیٹ شنکرانارائن نے عرض کیا کہ تاریخ (ایس سی کی ویب سائٹ پر) 8 اگست ظاہر ہوتی ہے۔ اسے حذف نہ کیا جائے۔ چیف جسٹس آف انڈیا نے درخواست قبول کر لی۔ منگل کو اگست 2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کی چھٹی سالگرہ ہے، جس نے سابقہ ریاست جموں و کشمیر کو خصوصی حیثیت دی تھی۔ 11 دسمبر، 2023 کو، سپریم کورٹ نے آرٹیکل 370 کی منسوخی کو متفقہ طور پر برقرار رکھا، یہاں تک کہ اس نے حکم دیا کہ جموں و کشمیر میں ستمبر 2024 تک اسمبلی انتخابات کرائے جائیں اور اس کی ریاستی حیثیت کو جلد از جلد/108

سکینہ ایتو نے پونچھ میں جسمانی طور خاص اُفراد میں موٹر سائیکلیں تقسیم کیں

پردھان منتری ماتر وونذنا یوجنا پر تربیتی و بیداری پروگرام کا بھی اِفتتاح کیا

پونچھ//انفو//وزیر برائے سماجی بہبود سکینہ ایتو نے ایک تقریب میں 28 جسمانی طور خاص افراد میں موٹرائزڈ ٹرائی سائیکلیں تقسیم کیں۔/109

جموں و کشمیر کے سابق گورنر ستیہ پال ملک 79 سال کی عمر میں انتقال کر گئے

عہدوں پر بھی فائز رہنے والے

سرینگر//05 اگست//سی این آئی//جموں و کشمیر کے سابق گورنر ستیہ پال ملک 79 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ سی این آئی کے مطابق جموں و کشمیر کے سابق گورنر ستیہ پال ملک طویل علالت کے بعد یہاں کے ایک اسپتال میں انتقال کر گئے، ان کے ذاتی عملے نے منگل کو بتایا۔ وہ 79 سال کے تھے۔ اپنے طویل سیاسی کیریئر میں لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے رکن رہنے کے علاوہ گوا، بہار، میگھالیہ اور اڈیشہ کے/110

جاوید رانا نے کیا بانڈی پورہ میں کشمیر فارسٹ ٹریننگ سکول کا دورہ

حکومت دیرپا ترقی اور عوامی فلاح پر مبنی حکمرانی کو

بالخصوص دور دراز اور ماحولیاتی لحاظ سے حساس علاقوں میں یقینی بنانے کے لئے پُرعزم

بانڈی پورہ//انفو//وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے ضلع بانڈی پورہ کے چترنار میں کشمیر فارسٹ ٹریننگ سکول (کے ایف ٹی ایس) کا دورہ کر کے ادارے کے کام کاج کا جائزہ لیا جا سکے اور بنیادی ڈھانچے کی ضروریات کا معائینہ کیا۔ وزیر موصوف نے دورے کے دوران موجودہ تربیتی ماڈیولز، عملے کی تعداد،/111

غیر معیاری زائد المیعاد ادویات فروخت کرنے والوں کے

خلاف ڈرگ فوڈ سیفٹی محکمہ کی جانب سے ٹھوس کارروائیاں

75 کے قریب حیات بخش ادویات کی دوکانیں سربمہر کیس درج تحقیقات شروع

سرینگر//05 اگست//اے پی آئی//غیر معیاری زائد المیعاد حیات بخش ادویات فروخت کرنے کے خلاف ڈرگ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے آٹھ مقامات پر چھاپے 75 کے قریب دوکانوں کو سربمہر کرنے کی کارروائی عمل میں لائی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ڈرگ اِن فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے جموں و کشمیر میں قوائد و ضوابط کی خلاف ورزی زائد المیعاد و غیر معیاری ادویات فروخت کرنے کے خلاف بڑے پیمانے پر مہم شروع کر دی گئی ہے۔ انفورسمنٹ ونگ کی جانب سے ڈرگ اِن فوڈ کنٹرول آرگنائزیشن کے ہمراہ مختلف علاقوں میں چھاپے ڈالے گئے اور ڈرگ اینڈ ایکٹ 1940 کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی۔ ادارے کے مطابق ایم ایس اتارائز پرائز گنی اہت ناگ ایم ایس المودی بڈگام ایم ایس میٹی ٹی چاڈورہ ایم ایس نیوبٹ میڈیکیٹ چاڈورہ ایم ایس ڈار میڈیکیٹ قاضی پورہ چاڈورہ بڈگام پرایم ایس پلس میڈیکیٹ نیئر زارہ ڈائگناسٹک لیپ کرسو راجوری اور ایم ایس ہپی سانی میڈیکل ہال محرین کے علاوہ 75 ایسے ریٹیل سیل حیات بخش ادویات فروخت کرنے والوں کو سیکشن 22 ڈرگ ان 11-1940 کے تحت ریکارڈ نہ رکھنے کا مرتکب قرار پایا گیا۔ ادارے کے مطابق جموں میں نو اور اہت ناگ میں چھ کپوارہ بڈگام میں پانچ اُدھمپو رکولگام میں چار پلوامہ، کٹھوعہ، سانبہ، رامبن، دوڈہ، بارہمولہ، سوپور میں دو دو پونچھ میں ایک کٹھوعہ رمان ریاسی کشتواڑ سرینگر میں بھی اس طرح کی کارروائیاں عمل میں لائی گئی۔ ادارے کے مطابق 5 سو سیمپل حاصل کئے گئے جنہیں ٹیسٹ کے لئے لیبارٹری کو ارسال کیا گیا۔ آٹھ لاکھ 43448 حیات بخش ادویات کے ڈبے ضبط کئے گئے۔ ادارے کے مطابق غیر معیاری زائد المیعاد ادویات/112

تحریر۔۔۔
مولانا محمد طارق نعمان گڑنگی

دینِ اسلام ایک آفاقی اور ہمہ گیر دین ہے، جس میں زندگی گزارنے کے تمام تر طریقے اور انسانی ضروریات کی تکمیل کی مکمل تفصیلات ملتی ہیں۔ حقوق انسانی کی جتنی رعایت اور احترام کی تاکید ہمیں دینِ اسلام میں ملتی ہے وہ دوسرے مذاہب میں کہیں نہیں ملتی پھر حقوق انسانی میں بطور خاص معمر افراد کے حقوق کا معاملہ درپیش ہو تو اسلام کا رویہ محض عدل و انصاف تک محدود نہیں رہتا بلکہ سراسر احسان پر مبنی قرار پاتا ہے۔

معمر افراد اور اسلام کی روشن تعلیمات

ہمارا دین اس قدر خوب صورت اور آسان ہے کہ یہ عمر رسیدہ افراد کی خدمت اور ان کی عزت وتکریم کو باعث برکت قرار دیتا ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ کی حیات مبارکہ کا بغور مطالعہ کرنے سے پتا چلتا ہے کہ آپ ﷺ عمر رسیدہ افراد کا بے حد ادب و احترام فرمایا کرتے تھے جس کی ایک جھلک ہمیں فتح مکہ کے بعد رونما ہونے والے حیرت انگیز واقعات میں نظر آتی ہے، جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بوڑھے والد آپ ﷺ وسلم کے دستِ مبارک پر اسلام قبول کرنے کے لیے مجلس میں لائے گئے تو آپ ﷺ نے ان کی تعظیم میں کیا الفاظ ارشاد فرمائے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنے والد محترم حضرت ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کو حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: آپ اپنے والدِ بزرگوار کو گھر میں ہی رکھتے، میں خود وہاں آجاتا۔

(حاکم، المستدرک، **3:272**، رقم: **5065**)

یہ عمر رسیدہ افراد کی عملی قدردانی ہے، جس کا آپ ﷺ ثبوت فراہم کر رہے ہیں۔ آپؐ نے ان کی تعظیم کرتے ہوئے یہ تصور نہ کیا کہ ابوقحافہ ایک طویل عرصہ تک کفر کی حالت میں رہے، اب کفر مغلوب ہوا تو وہ مسلمان ہو رہے ہیں۔ بعض دفعہ انسان سابقہ اختلاف کی وجہ سے کسی کی تعظیم وتکریم سے کتراتا ہے؛ حالاں کہ اس میں ان لوگوں کے لیے اسوہ ہے کہ سن رسیدہ کی ہر صورت تعظیم کی جائے۔ آپ ﷺ نے بزرگوں کی تعظیم کو اجلال الٰہی کا حصہ قرار دیا ہے۔

بوڑھے مسلمان کی تعظیم، اللہ کی تعظیم

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بوڑھے مسلمانوں کی تعظیم کرنا اللہ تعالیٰ کی تعظیم کا حصہ ہے۔

(ابوداود، السنن، کتاب الادب، باب فی تنزیل الناس منازلہم، **4:261**، رقم: **4843**)

اسی طرح بزرگوں کی عزت وتکریم کی عظمت کے بارے میں حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک میری امت کے معمر افراد کی عزت وتکریم میری بزرگی وعظمت سے ہے۔ (کنزالعمال، **3:17**، رقم: **3106**)

بوڑھوں کا نماز میں بھی خیال رکھنا

حضور نبی اکرم ﷺ کے سن رسیدہ افراد کے ساتھ احساس ہم دردی کی اس سے بڑی مثال کیا ہوسکتی ہے کہ باجماعت نماز میں عمر رسیدہ افراد کی موجودگی کی وجہ سے قرآت میں تخفیف کی تاکید فرماتے جیسا کہ حدیث مبارک سے ثابت ہے۔ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص عرض گزار ہوا: یارسول اللہ! خدا کی قسم، میں صبح کی نماز سے فلاں کی وجہ سے رہ جاتا ہوں جو ہمیں لمبی نماز پڑھاتے ہیں۔ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو نصیحت کرنے میں اس روز سے زیادہ ناراض نہیں دیکھا۔

فرمایا تم میں سے کچھ لوگ نفرت دلانے والے ہیں۔ پس جو تم میں سے لوگوں کو نماز پڑھائے تو ہلکی پڑھانی چاہیے کیوں کہ ان میں کم زور، بوڑھے اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

(بخاری، **1:248**، رقم: **670**)

سماجی اور معاشرتی معاملات میں بڑوں کی تکریم

حضرت حسن بن مسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کے جلال اور بزرگوں کی تعظیم میں سے ہے کہ اس مسلمان کی تعظیم کرنا جس کے بال سفید ہو چکے ہیں۔

(بیہقی، شعب الایمان، **7: 460**، رقم: **10987**)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارے بڑوں کے ساتھ ہی تم میں خیر و برکت ہے۔

(المستدرک، **1:131**، رقم: **210**)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک پیالہ پیش کیا گیا تو آپ نے اس میں سے نوش فرمایا اور آپ کے دائیں جانب ایک نوعمر لڑکا تھا اور بائیں جانب عمر رسیدہ حضرات تھے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے لڑکے! کیا تم اجازت دیتے ہو کہ میں یہ عمر رسیدہ لوگوں کو دے دوں۔

(بخاری، **2:829**، رقم: **2224**)

اس حدیث مبارک میں غور طلب امر یہ ہے کہ آپ ﷺ نے معمر افراد کے بائیں جانب بیٹھے ہونے کے باوجود اس بات کی کوشش کی کہ مشروب کا آغاز بڑوں ہی سے ہو، اس کے لیے بچے سے اجازت بھی مانگی۔ مذکورہ احادیث مبارکہ سے عمر رسیدہ افراد کی عزت وتکریم کا درس ہمیں اسوہ رسالت مآب ﷺ سے ملتا ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے ہر طرح کے معاشرتی معاملات میں بھی بڑوں کی تکریم اور ان کے ادب و احترام کا حکم دیا ہے۔

درج بالا احادیث مبارکہ سے یہ بات بخوبی واضح ہوجاتی ہے کہ آپ ﷺ نے ہر موقع پر بوڑھوں کا لحاظ فرمایا اور ان کا اکرام آپ ﷺ نے انسانیت کی بنیاد پر کیا، ہر قسم کی رشتے داری اور تعلق سے بالاتر ہوکر آپ ﷺ نے ہر سن رسیدہ کے اکرام کو ترجیح دی۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے جہاں معاشرتی، اخلاقی اور معاشی حقوق کی ادائی کا حکم دیا ہے، وہاں بالخصوص عمر رسیدہ افراد کو بہت سے حقوق بھی دیے ہیں۔ انہیں قابل عزت وتکریم اور باعث برکت ورحمت قرار دیا گیا ہے۔

رب کا انعام اپنے بوڑھے بندے پر

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب مسلمان بندہ چالیس سال کا ہوجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے تین طرح کی بلائیں دور کر دیتا ہے، جنون، کوڑھ اور برص اور جب پچاس سال کا ہوجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے حساب میں تخفیف کر دیتا ہے اور جب ساٹھ سال کا ہوجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی طرف جھکنا نصیب فرماتا ہے اور جب ستر سال کی عمر کا ہوجاتا ہے تو آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور جب اسی سال کا ہوجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی نیکیاں ثابت رکھتا ہے اور اس کی برائیاں مٹا دیتا ہے اور جب نوے سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرماتا ہے اور اس کے گھرانے کے آدمیوں کے بارے میں اسے شفاعت کرنے والا بناتا ہے اور آسمانوں میں لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ اللہ کی زمین میں اس کا قیدی ہے اور اس کے گھر والوں کے حق میں اس کی سفارش قبول فرماتے ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل، **3:127**، رقم: **13303**)

عہد خلافت راشدہ اور عمر رسیدہ لوگ

عہد رسالت مآب ﷺ کے علاوہ عہد خلافت راشدہ میں بھی عمر رسیدہ افراد کے حقوق کا خصوصی خیال رکھا گیا اور انہیں کئی مراعات دی گئیں۔ جو بوڑھے افراد کام کاج کے قابل نہیں تھے ان کے لیے وظائف مقرر کر دیے جاتے۔ مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلم عمر رسیدہ افراد کی بھی امداد کی جاتی، جس کا عہد فاروقی کی درج ذیل مثال سے واضح اندازہ ہوتا ہے۔

ایک بار حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ایک جگہ سے گزر رہے تھے، دیکھا کہ ایک نابینا بوڑھا بھیک مانگ رہا ہے۔ آپ نے بھیک مانگنے کا سبب دریافت کیا تو اس نے کہا الجزی والحاج یعنی جزیہ اور معاشی ضروریات نے مجبور کر دیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اپنے گھر لے جا کر کچھ عطا کیا پھر بیت المال میں لے جا کر خزانچی کو حکم دیا انظر یدا واضرباہ یعنی یہ اور اس قسم کے دوسرے حاجت مندوں کی تفتیش کرو یہ انصاف نہ ہوگا کہ ہم نے جوانی میں ان سے فائدہ اٹھایا اور اب بڑھاپے میں ہم ان کو بھول جائیں۔

الغرض اس کا اور اس قسم کے دوسرے معززین کا بیت المال سے وظیفہ جاری ہوگیا اور ان سے جزیہ ساقط ہوگیا۔ (ابوعبیدہ قاسم، کتاب اموال: **57**، رقم: **413**)

دور حاضر کی نوجوان نسل کو دین اسلام کی تعلیمات اور عملی مثالوں کے ذریعے طبقات انسانی بالخصوص معمر افراد کی تکریم کے لیے راہ نمائی فراہم کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ وہ اسوہ رسول ﷺ پر عمل پیرا ہوکر انسانیت کے اس اہم طبقے کے ساتھ نرم گفتاری، حسن سلوک اور جذبہ خیر خواہی اختیار کریں۔ ان کے حقوق احسن طریقے سے پورے کریں۔

ضعیف العمری کے باعث چڑچڑاپن فطری تقاضا ہے، لہذا بوڑھوں کی خلاف مزاج باتوں پر تحمل اور برداشت اختیار کریں اور صرف نظر کریں تاکہ گھر اور معاشرہ دونوں امن و آشتی کا گہوارہ بن سکیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارے معاشرے کو ضعیف العمر اشخاص کی قدر و منزلت پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

2ہزار400اسرائیلی فنکاروں اور آرکیٹکٹس کا غزہ میں مظالم کے خاتمے کا مطالبہ

تقریباً ۲ ہزار ۴۰۰ اسرائیلی فنکاروں اور آرکیٹکس نے دو علاحدہ پٹیشن پر دستخط کئے ہیں جن میں غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف اسرائیل کی بھوک مری کی پالیسی، جبری بے دخلی اور جنگی جرائم کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ والا نیوز ویب سائٹ کے مطابق، تقریباً ایک ہزار اسرائیلی ثقافتی شخصیات، جن میں موسیقی، تھیٹر، ادب اور فلم کے نمایاں نام شامل ہیں، نے ایک پٹیشن پر دستخط کئے جس میں غزہ میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا: ''ہم، اسرائیل کے فنکار، اس بات سے انکاری ہیں کہ ہماری مرضی کے خلاف ہمیں غزہ میں کئے جانے والے مظالم بچوں اور عام شہریوں کے قتل، بھوک مری، جبری بے دخلی اور غزہ کے شہروں کی بلاوجہ تباہی میں شریک سمجھا جائے۔'' مزید کہا گیا: ''ہم فیصلہ سازوں سے اپیل کرتے ہیں کہ رک جائیں! غیر قانونی احکامات جاری نہ کریں۔ جنگی جرائم نہ کریں۔ اخلاقی و انسانی اصولوں اور یہودیت کی اقدار کو نہ چھوڑیں۔'' درخواست کا اختتام ایک واضح مطالبے پر ہوا: ''جنگ بند کریں۔ یرغمالوں کو واپس لائیں۔'' والا کی رپورٹ کے مطابق، ایک دوسری درخواست پر تقریباً ایک ہزار ۴۰۰ فنکاروں، ڈیزائنرز اور معماروں نے دستخط کئے۔ اس میں غزہ کی صورتحال کو ''ہولناک'' قرار دیتے ہوئے بگڑتی ہوئی انسانی المیے کی سنگین وارننگ دی گئی۔ اس میں کہا گیا: ''اسرائیلی عوام اس بات کی ذمہ داری اٹھاتے ہیں کہ چند کلومیٹر کے فاصلے پر کیا ہو رہا ہے۔'' اتوار کو اس سے قبل غزہ کی وزارت صحت نے کہا کہ اسرائیلی ناکہ بندی کے باعث بھوک سے مرنے والے فلسطینیوں کی تعداد ۱۷۵ ہو گئی ہے، جن میں ۹۳ بچے شامل ہیں، اور یہ سب اسرائیلی نسل کشی کے اکتوبر ۲۰۲۳ء میں آغاز کے بعد سے ہے۔

غزہ: گزشتہ 5 ہفتوں میں 80 سے زائد فلسطینی بھوک کے باعث شہید ہو چکے

نئی دہلی (ایم این این): اغزہ میں اسرائیل کی جانب سے مسلط کیے گئے قحط اور بمباری کے باعث انسانی بحران مزید سنگین ہو گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ پانچ ہفتوں کے دوران بھوک سے 80 سے زائد فلسطینی انتقال کر گئے جبکہ 2023ء سے اب تک اسرائیل کی جانب سے فلسطینیوں پر مسلط کی گئی بھوک کے سبب 93 بچے انتقال کر چکے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ روز اسرائیلی حملوں میں 74 فلسطینی شہید ہوئے جن میں 36 امداد کے متلاشی بھی شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال یونیسف کے مطابق روزانہ 28 بچے بمباری اور امداد کی کمی کے باعث جان سے ہاتھ دھو رہے ہیں۔

روس: 200 سال بعد آتش فشاں پھٹ پڑا، راکھ کا 3 میل بلند بادل

نئی دہلی (ایم این این): اروس میں ۶۰۰ سال بعد کراشینینیکوف آتش فشاں پھٹ پڑا اور لاوا اگلنا شروع کر دیا ہے۔ تاہم علاقے میں ہنگامی حالت نافذ کر دی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق روس کے مشرقی حصے میں شدید زلزلے کے بعد ایک تاریخی نوعیت کا واقعہ پیش آیا، جہاں ۶۰۰ سال سے خاموش آتش فشاں اچانک پھٹ پڑا۔ روسی حکام نے بتایا کہ کرل جزائر کے قریب ریکٹر اسکیل پر ۷.۰ شدت کا زلزلہ ریکارڈ کیا گیا، جس کا مرکز زمین کی گہرائی میں مشرقی ساحلی علاقے میں تھا۔ روسی ایر جنسی سروسز کا کہنا ہے کہ زلزلے کے جھٹکوں کے بعد خطے میں موجود ایک قدیم آتش فشاں نے تقریباً چھ صدیوں کی خاموشی توڑتے ہوئے لاوا اگلنا شروع کر دیا۔ ابتدائی رپورٹس کے مطابق آتش فشاں کے پھٹنے سے فی الحال کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، تاہم علاقے میں ہنگامی حالت نافذ کر دی گئی ہے۔ روس کی وزارت برائے ہنگامی خدمات نے کہا کہ آتش فشاں کے پھٹنے کے بعد راکھ کا کالم ۶۱ ہزار میٹر (۳.۷ میل) تک بلند ہوا ہے۔ آتش فشاں خود ۱۵۸۱ میٹر پر کھڑا ہے اور راکھ کا بادل مشرق کی طرف بڑھ کر بحر الکاہل کی طرف بڑھ گیا ہے۔ آج کے اوائل میں ایک اور زلزلہ ریکارڈ کیا گیا، جرمن ریسرچ سینٹر فار جیو سائنسز نے کہا کہ روس کے کریل جزائر میں ۶.۷ شدت کا زلزلہ آیا۔ حکام نے نزدیکی آبادیوں کو الرٹ جاری کرتے ہوئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی ہے جبکہ ماہرین ارضیات آتش فشانی سرگرمیوں پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔ یہ واقعہ خطے میں قدرتی آفات کی شدت اور غیر متوقع ماحولیاتی تبدیلیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔

ایران نئے خطرات سے نمٹنے کیلئے دفاعی کونسل بنانے کیلئے تیار

نئی دہلی (ایم این این): اایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے ایران کو درپیش نئے خطرات سے نمٹنے کے لیے نئی دفاعی کونسل کے قیام کی منظوری دے دی۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایران کی جانب سے نئے ابھرتے خطرات سے نمٹنے کے لیے ایک اسٹریٹجک قدم اٹھایا گیا ہے، ایران کے دستور کے آرٹیکل 176 کے مطابق ایک دفاعی کونسل کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ یہ کونسل دفاعی حکمت عملی اور فوجی صلاحیت میں بہتری کے لیے نظر ثانی کرے گی۔ اس کونسل کے مقاصد میں مسلح افواج کے درمیان بہتر ربط قائم کرنا اور مشترکہ فیصلہ سازی کے ڈھانچے کی تشکیل بھی ہے۔ نئے ابھرتے چیلنجز، جن میں فوجی، سائبر اور دہشت گردی کے خطرات شامل ہیں، ان ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لیے اس کونسل کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔

غزہ میں امدادی ٹرکوں کو اسرائیل نے پھر روک دیا

نئی دہلی (ایم این این): اغزہ میں اسرائیلی فوج کی جانب سے بربریت کا سلسلہ جاری ہے، موجود حکومتی میڈیا آفس نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل نے ۲۲ ہزار سے زائد انسانی ہمدردی پر مبنی امدادی ٹرکوں کو غزہ میں داخل ہونے سے روک دیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق روکے گئے ٹرکوں میں زیادہ تر اقوام متحدہ، بین الاقوامی تنظیموں اور دیگر امدادی اداروں کی طرف سے بھیجی گئی اشیائے خوردونوش، دوائیں اور دیگر ضروری امداد شامل ہے۔ غزہ میڈیا آفس نے اس اقدام کو بھوک، محاصرے اور افراتفری پر مبنی ایک منظم اسرائیلی پالیسی کا حصہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیلی قابض افواج جان بوجھ کر ان ٹرکوں کو سرحدی داخلی راستوں پر روکے بیٹھی ہیں۔ میڈیا آفس کے مطابق اسرائیل کا یہ عمل ایک جنگی جرم ہے اور یہ بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ اسرائیل کو اس انسانی بحران اور نسل کشی کے بڑھتے ہوئے اقدامات کا مکمل ذمہ دار قرار دیا گیا ہے۔ بیان کے مطابق اسرائیل کے ساتھ ساتھ وہ ریاستیں بھی اس جرم میں شریک ہیں جو خاموشی یا بالواسطہ مدد کے ذریعہ اس پالیسی کا حصہ بن چکی ہیں۔ غزہ میڈیا آفس نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ تمام رکے ہوئے امدادی ٹرکوں کو فوری اور غیر مشروط طور پر غزہ میں داخل ہونے دیا جائے، تمام سرحدی راستے کھولے جائیں اور عام شہریوں تک محفوظ امداد کی ترسیل یقینی بنائی جائے۔ دوسری جانب حماس کے مسلح ونگ القسام بریگیڈ کا کہنا ہے کہ اگر غزہ میں امدادی سامان کی فراہمی کے لیے راہداری کو مستقل بنیادوں پر کھول دیا جائے اور امداد کی تقسیم کے دوران فضائی حملے روک دیے جائیں تو وہ اسرائیلی قیدیوں کو خوراک اور ادویات کی فراہمی کے لیے ریڈ کراس کو رسائی دینے کے لیے تیار ہے۔ واضح ہو کہ گزشتہ ہفتے فلسطینی اسلامک جہاد اور حماس نے غزہ میں قید دو اسرائیلی یرغمالوں کے ویڈیو جاری کیے تھے جس میں دونوں انتہائی کمزور دکھائی دے رہے تھے۔ حماس کے ویڈیو نے پورے اسرائیل کو ہلا کر رکھ دی۔ ویڈیو کے اجرا کے بعد اتوار کے روز اسرائیلی وزیر اعظم نتین یاہو نے ریڈ کراس کے سربراہ سے بات کی اور یرغمالوں کو خوراک اور طبی امداد فراہم کرنے میں مدد کی درخواست کی۔ انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس (آئی سی آر سی) نے یرغمالوں کی حالت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ویڈیوز ظاہر کرتے ہیں کہ جن حالات میں یرغمالوں کو رکھا گیا ہے اس سے ان کی زندگیوں کو خطرہ ہے۔ ریڈ کراس نے مطالبہ کیا کہ یرغمالیوں کی حالت کا جائزہ لینے، انہیں طبی امداد دینے اور ان کے اہل خانہ سے رابطے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے رسائی دی جائے۔ ویڈیوز میں دکھائی دینے والے ۲۴ سالہ روم براسلاوسکی اور ۴۲ سالہ ایویاتر ڈیوڈ کو ۷ اکتوبر کو جنوبی اسرائیل پر حماس کی قیادت میں ہونے والے حملے کے دوران قیدی بنایا گیا تھا۔

نیتن یاہو کیخلاف بدعنوانی کیسز کی پیروی کرنیوالی خاتون اٹارنی جنرل برطرف

نئی دہلی (ایم این این): ااسرائیلی کابینہ نے خاتون اٹارنی جنرل گالی بہاراو میارا کی برطرفی کی منظوری دیدی۔ اسرائیلی میڈیا کی رپوٹ کے مطابق معزول اٹارنی جنرل حکومتی پالیسیوں کی شدید ناقد ہیں اور وزیر اعظم نتن یاہو کیخلاف بدعنوانی کے مقدمات کی پیروی کر رہی تھیں۔ خاتون اٹارنی جنرل نے کابینہ کے اجلاس سے قبل وزرا کو خط تحریر کیا تھا، جس میں انہوں نے اپنی معزولی کو غیر قانونی قرار دیا۔ رپورٹ کے مطابق اٹارنی جنرل نے لکھا کہ حکومت نتن یاہو کیخلاف مقدمات کی سماعت سے قبل ان سے جان چھڑانا چاہتی ہے۔ نیتن یاہو حکومت کا تقرری اور برخاست کے قوانین میں تیزی سے تبدیلی کا واحد مقصد مجھے راستے سے ہٹانا ہے۔ خاتون اٹارنی جنرل نے کہا کابینہ کا اقدام نہ صرف غیر قانونی بلکہ اداروں کی آزادی اور خودمختاری پر حملہ ہے۔

اسرائیلی حکومت، نیتن یاہو اور فوج پر عوامی اعتماد میں کمی آ رہی ہے: حالیہ سروے میں انکشاف

تل ابیب کی انسٹی ٹیوٹ فار نیشنل سیکوریٹی اسٹڈیز (آئی این ایس ایس) کی جانب سے کئے گئے ایک حالیہ سروے میں انکشاف ہوا ہے کہ غزہ میں گزشتہ ۲۲ ماہ سے جاری جنگ اور جون ۲۰۲۵ء میں ایران کے ساتھ ۱۲ روزہ جنگ کے بعد اسرائیلی حکومت، فوج اور قیادت پر عوامی اعتماد میں نمایاں کمی آئی ہے۔ سروے میں شامل ۶۷ فیصد اسرائیلی شہریوں کا کہنا ہے کہ دسمبر ۲۰۲۲ء سے برسر اقتدار وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کی حکومت پر ان کا اعتماد ختم ہو گیا ہے۔ اس سے قبل، ایران کے ساتھ ۱۳ جون کو شروع ہونے والے تنازع کے دوران، حکومت پر عوامی اعتماد کی شرح ۳۰ فیصد تھی جو نمایاں کمی کے بعد ۲۴ فیصد پر پہنچ گئی ہے۔ نیتن یاہو پر ذاتی اعتماد بھی ۵۳ فیصد سے گر کر ۳۰ فیصد ہو گیا ہے۔ سروے کے نتائج، اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) کے تئیں عوام کے اعتماد میں متوازی کمی کو بھی دکھاتے ہیں۔ فوج پر عوامی اعتماد ۳۸ فیصد سے کم ہو کر ۷ فیصد پر پہنچ گیا ہے جبکہ چیف آف اسٹاف ایال زمیر پر عوام کا اعتماد ۷ فیصد کمی کے بعد ۲۶ فیصد ہو گیا ہے۔ اسی طرح، آئی ڈی ایف کے ترجمان کے تئیں اعتماد میں بھی کمی آئی ہے جو ۳۶ فیصد سے کم ہو کر ۵.۶۵ فیصد پر پہنچ گیا ہے۔ سروے میں غزہ میں جاری جنگ کے تئیں بڑھتی ہوئی مایوسی کا بھی جائزہ لیا گیا ہے اور نتائج کے مطابق، تقریباً ۳۵ فیصد جواب دہندگان کا خیال ہے کہ غزہ میں فوج کے بنیادی مقاصد حماس کی حکمرانی کا خاتمہ اور یرغمالیوں کی واپسی، زیادہ تر یا مکمل طور پر حاصل ہو چکے ہیں۔

چین میں پہاڑ کاٹ کر دنیا کا بلند ترین پل تعمیر کیا گیا

نئی دہلی (ایم این این): اچین میں بنایا جانے والا انجینئرنگ کا عظیم شاہکار 'ہواجیانگ گرینڈ کینین برج' دنیا کا سب سے بلند ترین پل کا اعزاز حاصل کر رہا ہے۔ بلند و بالا پہاڑوں کا سینہ چاک کر کے تعمیر کیا جانے والا دنیا بلند ترین پل رواں سال کے آخر تک عوام کیلئے کھول دیا جائے گا۔ چین کے جنوب مغربی پہاڑی علاقے گوئیژو میں انجینئروں نے ایک شاندار کارنامہ انجام دیتے ہوئے پہاڑوں کو درمیان سے کاٹ کر نہ صرف ایک نیا ہائی وے بنایا بلکہ دنیا کا سب سے بلند پل بھی تعمیر کر دیا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق یہ ۲ ہزار ۵۰ افٹ بلند یہ پل اپنی بلندی کی وجہ سے دنیا کا سب سے اونچا پل کہلائے گا۔ یہ پل ایک گہرے اور وسیع کینین پر بنایا جا رہا ہے جو علاقائی آمد و رفت کو انقلابی طور پر تبدیل کر دے گا۔ پل کا بنیادی اسٹیل ڈھانچہ ۳۹ بڑے حصوں پر مشتمل ہے، جن کا مجموعی وزن ۲۲ ہزار میٹرک ٹن ہے جو ایفل ٹاور کے وزن سے تین گنا زیادہ ہے۔ رواں سال جنوری میں پل کے آخری ۵۱۲ ٹن وزنی فولادی حصے کی تنصیب مکمل کی گئی۔ فی الحال پل کا ۵۹ فیصد کام مکمل ہو چکا ہے

از دفتر نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب عبدالغفار کرنائی ولد عبدالخالق کرنائی ساکنہ پارمپورہ سرینگر بغرض حصول ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل مذکور نے ایک درخواست نسبت پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سے پایا گیا کہ سائل موضع پارمپورہ سرینگر کا رہائش پذیر ہے۔ سائل کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد خانہ	عمر	رشتہ سائل	ازدواجی حیثیت
جاوید احمد کرنائی	45	پسر	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ رپورٹ میں نہیں جتلایا گیا ہے۔ لہٰذا اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر یوم دفتر ہذا میں اپنا اعتراض پیش کریں، معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

از دفتر نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب زمرودہ زوجہ مظفر ساکنہ اقبال کالونی زینہ کوٹ سرینگر بغرض حصول ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ مذکورہ نے ایک درخواست نسبت پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سے پایا گیا کہ سائلہ موضع اقبال کالونی زینہ کوٹ سرینگر کا رہائش پذیر ہے۔ سائل کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد خانہ	عمر	رشتہ سائل	ازدواجی حیثیت
افروزہ مظفر	74	سائلہ خود	
شائستہ مظفر	49	دختر	
ھما مظفر	51	---	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ رپورٹ میں نہیں جتلایا گیا ہے۔ لہٰذا اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر یوم دفتر ہذا میں اپنا اعتراض پیش کریں، معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

از نیابت بونہ مکہامہ باجلاس نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ
عنوان: درخواست منجانب شاہد رمضان ولد محمد رمضان چوپان ساکنہ چیر بارہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 194/375 بحق سائل خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست منجانب شاہد رمضان ولد محمد رمضان چوپان ساکنہ چیر بارہ کے کاغذات بغرض حصول JK-OBC سرٹیفکیٹ زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع چیر بارہ میں موجود ہے اور تاحال کبھی بھی دہلذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبہ کی زرعی و غیر زرعی آمدنی ماہانہ 7000 روپے تک ہے۔ سائل کے افراد کنبہ کی تفصیل بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	آمدنی
محمد رمضان ولد عبدالغنی چوپان	۵۴	مزدوری	
فاطمہ بانو زوجہ محمد رمضان چوپان	۵۰	گھریلو کام	
توصیف رمضان ولد۔۔۔	۳۰	دکانداری	
یاسر رمضان ولد۔۔۔	۱۸	زیر تعلیم	
شاہد رمضان ولد۔۔۔	۱۲	...	
عاقب رمضان ولد۔۔۔	۱۴	...	
اشفاق رمضان ولد۔۔۔	۱۲	...	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام حسن ملک ولد غلام محمد ملک ساکنہ موضع نوری تحصیل پٹن نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ بمراد ایس آر او ۴۳ Compassionate حاجت

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع نوری تحصیل میں رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کا بھائی بشیر احمد ملک متوفی مورخہ 08/7/2013 کو فوت ہو چکا ہے۔ جسکے تئیں سائل مذکور تحت ضابطہ death سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ نیز متوفی بشیر احمد ملک کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفی
محمد اسد اللہ ملک پسر غلام محمد ملک	۴۹	زمینداری	برادر
غلام حسن ملک پسر غلام محمد ملک	۴۲	ریٹائرڈ ملازم	---

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ میں اور کوئی بھی وارثان جائز نہیں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

اتر ریلوے

ای۔نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کے لئے اہل اور معزز بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔نیلامی میں طلب کیا جاتا ہے:

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ و وقت	کام کا نام
EAFZR-OSD-25-3	13.08.2025 11.30/ بجے	پھاگواڑہ ریلوے اسٹیشن پر ویڈیو وال کے ذریعے سے کمرشیل اشتہار پر چار کے لئے معاہدہ کی الاٹمنٹ
EAFZR-MIS25-13	13.08.2025 12.30/ بجے	1) ریلوے اسٹیشن فیروز پور کینٹ پر گروسری اسٹور اور فوٹو کاپیئر موبائل اور موبائل ایکسسریز اسٹور، اور میڈیکل اسٹور (اشتہار حقوق کے ساتھ) کی فراہمی اور چلانے کے لئے معاہدہ کی الاٹمنٹ۔ 2) جالندھر سٹی ریلوے اسٹیشن پر میڈیکل اسٹور (اشتہار حقوق کے ساتھ) کی فراہمی اور چلانے کے لئے معاہدہ کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-WR25-1	14.08.2025 11.30/ بجے	جالندھر ریلوے اسٹیشن پر اے سی ویٹنگ روم کی ٹھیکیداری، چلانے اور رکھ رکھاؤ کے لئے معاہدہ کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-CTG-25-24A	16.08.2025 11.00/ بجے	سانیوال، نواں شہر دوآبہ، گورداسپور، دیہکا، جگراؤں، فیروز پور سٹی، فاضلکا اور سلطان پور لودھی ریلوے اسٹیشنوں پر کیٹرنگ اسٹال کو ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-PRKG25-14	16.08.2025 11.30/ بجے	ڈی اے وی کالج جالندھر ہالٹ اور پھگواڑہ ریلوے اسٹیشن پر پارکنگ جگہ کو ٹھیکے پر دینے کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-CTG-25-24	18.08.2025 11.00/ بجے	ٹیم کرن، مکتسر، ترن تارن، آر سی ایف - کپورتھلا ہالٹ اور کوٹکپورہ ریلوے اسٹیشنوں پر کیٹرنگ اسٹال کو ٹھیکے پر الاٹمنٹ۔
EAFZR-PnU25-16	18.08.2025 11.00/ بجے	بٹالہ، مکتسر اور پھلور ریلوے اسٹیشنوں پر پے اینڈ یوز ٹوائلٹوں کے چلانے اور رکھ رکھاؤ کے لئے معاہدہ کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-MIS25-14	18.08.2025 11.30/ بجے	1) ریلوے اسٹیشن فیروز پور کینٹ پر پلاسٹک بوتل کرشنگ مشین کا قیام، چلانے اور رکھ رکھاؤ اور اس پر کمرشیل اشتہار پر چار حقوق کے لئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔ 2) فریڈکوٹ، پھلور، فیروز پور کینٹ، امرتسر اور پھگواڑہ ریلوے اسٹیشنوں پر واٹر وینڈنگ مشینوں کی فراہمی اور چلانے کے لئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-MMS25-2	18.08.2025 12.30/ بجے	گاڑی نمبر 14681/14682/14679/14680 اور 12053/12054 کے ڈبوں کی سیٹوں کے ڈھانچے اور ہیڈ ریسٹ پر چپ کے ذریعے سے اشتہار حقوق کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-OH25-16	19.08.2025 11.00/ بجے	کمرشیل اشتہار حقوق کے لئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ: 1) سانیوال، امرتسر اور جالندھر سٹی ریلوے اسٹیشن پر پانی کی ٹنکیوں کے اوور ہیڈ کے اوپر۔ 2) دیہکا، جنتو پورہ، بٹالہ، جنڈ والا اور پٹی ریلوے اسٹیشن سے لگے پیدل کراسنگ پر اسٹیٹک میڈیا کے ذریعے سے۔ 3) گورایا اور روہیا خاص ریلوے اسٹیشن پر اسٹیٹک میڈیا اور روہیا خاص ریلوے پر اسٹیٹک میڈیا کے ذریعے سے۔ 4) مکھو اور ٹھور ریلوے اسٹیشن پر اسٹیٹک میڈیا پانی کی ٹنکی کے اوور ہیڈ سے اوپر۔
EAFZR-PMBJK25-3	19.08.2025 12.30/ بجے	پھگواڑہ ریلوے اسٹیشن پر وزیر اعظم بھارتیہ جن اوشدھی کیندر کے چلانے کے لئے معاہدہ کی الاٹمنٹ
EAFZR-PRKG25-15	20.08.2025 13.00/ بجے	دسوہہ اور ڈلہوزی کلاں ریلوے اسٹیشن پر پارکنگ جگہ کا ٹھیکہ پر الاٹمنٹ

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کے لئے برائے کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔
نمبر: MC/38015/Pub/E-Auction/FZR/22 مورخہ: 04.08.2025
2368/2025
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

مساجد سے دوری کی ایک اہم وجہ

تحریر۔۔۔۔
مفتی عمران ندوی

انما ی عمر مساجد اللہ من آمن باللہیقینا مساجد کا آباد کرنا مسلمان پر ایک دینی و ایمانی فریضہ بنتا ہے جس میں مساجد کی تعمیر کرنا یا اس کی تعمیر میں حصہ لینا نمازیوں کے لیے سہولیات کا نظم کرنا اور سب سے بڑھ کر نمازیوں سے آباد کرنا داخل ہے ،محنت وکاوش جس طرح مساجد کی تعمیر میں لازم ہے اسی طرح انہیں آباد کرنے میں بھی لازم ہیکہ بستی کا کوئی فرد جو اہل ایمان و اہل توحید ہو وہ نماز کو آنے سے نہ رہے جس کے لیے ہر طرح کیتربیتی اقدام ہونے چاہیکہ جو ایک مسلمان کو نمازی بنا سکے اور اپنے محلّہ کی مسجد کو آباد رکھ سکے۔مساجد میں مکاتب کا نظام اور اس کا تسلسل بھی مساجد کو آباد رکھنے میں آتا ہے جو مساجد کی رونق کو دو بالا کر دیتا ہے اور کیوں نہ ہو ہمارے یہی نونہالان اگر اس نوعمری میں مساجد سے وابستہ ہوں تو اس بات کی ضمانت دی جاسکتی ہے کہ آگے چل کر کبھی نماز کے لیے آنے سے کترائیں گے نہیں اور یہ بھی مساجد کو آباد رکھنے کی فکر کریں گے۔جہاں ہم یہ مانتے ہیں کہ ایک مسلمان کا نماز کو نہ آنا اور اس میں ٹال مٹول اور کاہلی سے کام لینا اس کے ضعف ایمانی کی علامت ہے اور اللہ کی ذات سے یقین کی کمزوری ہے وہیں ایک رکاوٹ ہمارا اس بات کو نظر انداز کرنا اور چشم پوشی کرنا بھی ہیکہ اس غیر ایمانی فعل میں کہیں نہ کہیں ہم بھی مسؤول ہیں اور یہ تب ہوتا ہے جب ہم مساجد کے آداب کو چھوڑ کر اس سے قبل اس کی آبادی کی فکر میں لگ جاتے ہیں ۔اور مساجد کے آداب سے شاید ہی کوئی نا واقف ہوگا کیوں کہ ہر کوئی جانتا ہے کہ یہ بیت اللہ ہے اور جو عظمت اللہ سبحانہ وتعالی کی ذات کی ہر کسی کے دل وجاں میں ہوتی ہے اسی طرح سیعظمت اللہ کے گھر کی وہ کرتا ہے،لیکن بسا اوقات غفلت میں وہ فراموش بھی ہو جاتی ہیں نہ کان ظلوما جھولا یہ ہم جانتے ہیں کہ مسجد میں آواز اونچی کرنا خلاف ادب ہے چہ جائے کہ کوئی شخص بحث ومباحثہ واختلاف وجدال کر بیٹھے اور یہی وہ سب سے بڑی رکاوٹ ہے جو مساجد کو آباد کرنے میں سامنے آتی ہیہ غیر اخلاقی عمل اگر کوئی دکان ومکان میں بھی کسی کے ساتھ برتے تو اس سے لوگ متنفر ہو جاتے ہیں پھر اگر کوئی یہ ترش رویہ مسجد کو اپنی ذاتی ملکیت سمجھ کر کسی کے ساتھ اپنائے پھر چاہے وہ نظامت کا جو بھی حق رکھتا ہو مساجد کی حرمت وادب سے صرف نظر نہیں کرسکتا کیوں کہ یہ وقف کی املاک ہوتی ہیں ورنہ اس کا نتیجہ بھی یہی ہونا ہے اور بڑے ہی افسوس کی بات ہے کہ عموما مساجد میں جو سب سے بڑی بے حرمتی اور خلاف ادب عمل ہوتا ہے وہ یہی گستاخی کہ کوئی اپنی آواز کو اونچا کرے اور ڈانٹ ڈپٹ کرے اور جب یہ ماحول بنتا ہے تو صرف ایک آواز نہیں ہوتی پھر آوازیں آنے لگتی ہیں جس سے مسجد کا ادب تو پامال ہو ہی جاتا ہے ساتھ ہی نمازی کی نماز میں بھی خلل پیدا ہو جاتا ہے۔یقیناً مسجد میں کسی بھی طرح کی بے ادبی کوئی مسلمان برداشت نہیں کر سکتا اور ایسا ہوتے دیکھ کر اسکی ایمانی غیرت جوش میں آتی ہے لیکن کیا ہم نعوذ باللہ نبی کریم ﷺ سے بھی زیادہ غیرت مند ہیں جو افضل البشر اور ایک بہترین معلم تھے جب نبی پاک ﷺ کے عمل سے ہمیں ایسے سخت ترین مواقع میں بھی ایسی ترشی و سخت مزاجی نہیں ملتی تو ہماری کیا مجال کہ ہم اس میں شریعت کی حد کو تجاوز کر جائیں اللہ کے رسول ﷺ ہر امر میں نرمی وآسانی کو پسند فرماتے آپ نے کبھی کسی معاملہ میں شور شرابہ یا ڈانٹ ڈپٹ سے کام نہیں لیا ،آپ ﷺ کے خادم سعید حضرت انس بن مالک ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے دس سال اللہ کے رسول ﷺ کی خدمت کی اس دوران کبھی بھی آپ ﷺ نے کسی بھی معاملہ میں جو میں نے کیا ہو مجھے ٹوکا نہیں کہ یہ کیوں کیا یا جو کام نہیں کیا تو اس طرح کیوں نہیں کیا۔ (صحیح البخاری ۴۔۱۱رقم ۸۶۷۲ و صحیح مسلم ۴۔۴۰۸۱ رقم (۹۰۳۲) اس کے علاوہ حضرت ابوھریرۃؓ روایت فرماتے ہیں :ایک اعرابی شخص نے مسجد میں پیشاب کر دیا جب وہاں موجود لوگوں نے دیکھا تو فورا اس کی طرف لپکے کہ اسے باہر کر دیں لیکن نبی کریم ﷺ وہاں موجود تھے آپ ﷺ نیانہیں روکتے ہوئے فرمایا جانے دو اسے اور اس جگہ ایک ڈول پانی اچھی طرح بہا دو کیوں کہ تم لوگ راحت رسانی کے لیے بنے ہو نہ کہ تنگی پیدا کرنے کے لیے (رواہ البخاری)اس سے زیادہ اور واضح مثال اور کیا ہو سکتی ہے اب ان ارشادات کو اگر کوئی پرپرکھ کر اپنا حکم نافذ کرنے کی کوشش کرتا ہے تو کیا یہ دین اسلام میں زیادتی نہیں ہے ،آج مساجد میں جو سب سے زیادہ قہر ڈھایا جاتا ہے وہ معصوموں پر ہوتا ہے اگر کوئی بچہ مسجد میں پیشاب کر دے جو کہ ابھی شریعت کا مکلّف ہی نہیں تو اس پر اور اس کے سرپرست پر یوں ٹوٹ پڑتے ہیں جیسے اس نے جان بوجھ کر کیا ہو اور ان کی اتنی فضیحت ہوتی ہے کہ پھر آئندہ وہ مسجد میں آنے سے خوف کھاتا ہے اور پشیمان ہوتا ہیاب ذرا ہوش کے ناخن لیتے ہوئے غور کریں کہ کیا ہم نے اپنی اس غیر اخلاقی حرکت سے ایک نمازی کو مسجد سے دور نہیں کیا یقیناً یہ رویہ ہمارے نبی کی تعلیمات سے بالکل برعکس ہے کیوں کہ جب واضح حدیث اس سلسلہ میں موجود ہے اور آپ ﷺ کا رد عمل بھی اس طرف اشارہ کرتا ہے کہ ہم اسلام کو آسان بنا کر پیش کریں سختیاں نہ پیدا کریں اور اس کی کوئی گنجائش نہیں رہتی تو ہم میں سے کیسے کوئی ان تعلیمات نبوی سے آگے بڑھنے کی گستاخی کر سکتا ہے۔آج اگر ہم سنن ونوافل سے بڑھ کر اگر ان سنتوں کو اور سنہرے اصولوں کو اپنا لیں تو یہ رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کا آپ ﷺ کی سیرت طیبہ کا چلتا پھرتا نمونہ بن جائیں اور یہی مقصود ہے کہ آپ ﷺ کی تعلیمات کو ہم ٹھوس شکل میں پیش کریں بند کتاب کی شکل میں کسی کو ہدیہ دینے سے وہ بند ہی رہ جاتی ہیں۔اللہ سبحانہ وتعالی ہمیں ایسے اعمال واخلاق سے دور رکھے جو دین اسلام کو دشوار بنا کر پیش کرتے ہوں اور حقیقی متبع رسول بنائے آمین وما توفیقی لا باللہ۔جو مساجد کی رونق کو دو بالا کر دیتا ہے اور کیوں نہ ہو ہمارے یہی نونہالان اگر اس نوعمری میں مساجد سے وابستہ ہوں تو اس بات کی ضمانت دی جاسکتی ہے کہ آگے چل کر کبھی نماز کے لیے آنے سے کترائیں گے نہیں اور یہ بھی مساجد کو آباد رکھنے کی فکر کریں گے۔جہاں ہم یہ مانتے ہیں کہ ایک مسلمان کا نماز کو نہ آنا اور اس میں ٹال مٹول اور کاہلی سے کام لینا اس کے ضعف ایمانی کی علامت ہے اور اللہ کی ذات سے یقین کی کمزوری ہے وہیں ایک رکاوٹ ہمارا اس بات کو نظر انداز کرنا اور چشم پوشی کرنا بھی ہیکہ اس غیر ایمانی فعل میں کہیں نہ کہیں ہم بھی مسؤول ہیں اور یہ تب ہوتا ہے جب ہم مساجد کے آداب کو چھوڑ کر اس سے قبل اس کی آبادی کی فکر میں لگ جاتے ہیں ۔اور مساجد کے آداب سے شاید ہی کوئی نا واقف ہوگا کیوں کہ ہر کوئی جانتا ہے کہ یہ بیت اللہ ہے اور جو عظمت اللہ سبحانہ وتعالی کی ذات کی ہر کسی کے دل وجاں میں ہوتی ہے اسی طرح سیعظمت اللہ کے گھر کی وہ کرتا ہے،لیکن بسا اوقات غفلت میں وہ فراموش بھی ہو جاتی ہیں نہ کان ظلوما جھولا یہ ہم جانتے ہیں کہ مسجد میں آواز اونچی کرنا خلاف ادب ہے چہ جائے کہ کوئی شخص

بحث ومباحثہ واختلاف وجدال کر بیٹھے اور یہی وہ سب سے بڑی رکاوٹ ہے جو مساجد کو آباد کرنے میں سامنے آتی ہیہ غیر اخلاقی عمل اگر کوئی دکان ومکان میں بھی کسی کے ساتھ برتے تو اس سے لوگ متنفر ہو جاتے ہیں پھر اگر کوئی یہ ترش رویہ مسجد کو اپنی ذاتی ملکیت سمجھ کر کسی کے ساتھ اپنائے پھر چاہے وہ نظامت کا جو بھی حق رکھتا ہو مساجد کی حرمت وادب سے صرف نظر نہیں کرسکتا کیوں کہ یہ وقف کی املاک ہوتی ہیں ورنہ اس کا نتیجہ بھی یہی ہونا ہے اور بڑے ہی افسوس کی بات ہے کہ عموما مساجد میں جو سب سے بڑی بے حرمتی اور خلاف ادب عمل ہوتا ہے وہ یہی گستاخی کہ کوئی اپنی آواز کو اونچا کرے اور ڈانٹ ڈپٹ کرے اور جب یہ ماحول بنتا ہے تو صرف ایک آواز نہیں ہوتی پھر آوازیں آنے لگتی ہیں جس سے مسجد کا ادب تو پامال ہو ہی جاتا ہے ساتھ ہی نمازی کی نماز میں بھی خلل پیدا ہو جاتا ہے۔یقیناً مسجد میں کسی بھی طرح کی بے ادبی کوئی مسلمان برداشت نہیں کر سکتا اور ایسا ہوتے دیکھ کر اسکی ایمانی غیرت جوش میں آتی ہے لیکن کیا ہم نعوذ باللہ نبی کریم ﷺ سے بھی زیادہ غیرت مند ہیں جو افضل البشر اور ایک بہترین معلم تھے جب نبی پاک ﷺ کے عمل سے ہمیں ایسے سخت ترین مواقع میں بھی ایسی ترشی و سخت مزاجی نہیں ملتی تو ہماری کیا مجال کہ ہم اس میں شریعت کی حد کو تجاوز کر جائیں اللہ کے رسول ﷺ ہر امر میں نرمی وآسانی کو پسند فرماتے آپ نے کبھی کسی معاملہ میں شور شرابہ یا ڈانٹ ڈپٹ سے کام نہیں لیا ،آپ ﷺ کے خادم سعید حضرت انس بن مالک ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے دس سال اللہ کے رسول ﷺ کی خدمت کی اس دوران کبھی بھی آپ ﷺ نے کسی بھی معاملہ میں جو میں نے کیا ہو مجھے ٹوکا نہیں کہ یہ کیوں کیا یا جو کام نہیں کیا تو اس طرح کیوں نہیں کیا۔ (صحیح البخاری ۴۔۱۱رقم ۸۶۷۲ و صحیح مسلم ۴۔۴۰۸۱ رقم (۹۰۳۲) اس کے علاوہ حضرت ابوھریرۃؓ روایت فرماتے ہیں :ایک اعرابی شخص نے مسجد میں پیشاب کر دیا جب وہاں موجود لوگوں نے دیکھا تو فورا اس کی طرف لپکے کہ اسے باہر کر دیں لیکن نبی کریم ﷺ وہاں موجود تھے آپ ﷺ نیانہیں روکتے ہوئے فرمایا جانے دو اسے اور اس جگہ ایک ڈول پانی اچھی طرح بہا دو کیوں کہ تم لوگ راحت رسانی کے لیے بنے ہو نہ کہ تنگی پیدا کرنے کے لیے (رواہ البخاری)اس سے زیادہ اور واضح مثال اور کیا ہو سکتی ہے

☆☆☆☆☆☆

چین، امریکا اور بھارت

اس پروپیگنڈہ وار سے یہ تو پتہ چل گیا کہ امریکا اپنے اتحادیوں سمیت ”سی پیک“ کے خلاف کیوں بھارت کی پرورش کررہا ہے۔ خود امریکی سیاسی تجزیہ نگار یہ کہہ رہے ہیں کہ امریکا کو خطے کے ممالک کو زبردستی ساتھ ملانے سے گریز کرنا چاہیے، ہزاروں میل دور بیٹھے امریکا کو پھانسنے کیلئے یہ ایک جال ہے جو امریکا نے افغانستان میں روس کیخلاف استعمال کیا تھا اور امریکا کو بھی سپر طاقت کے عہدے سے معزول اور ٹکڑے کرنے کیلئے استعمال ہوسکتا ہے تاہم کسی بھی سپر طاقت کی برتری کا طوق اتارنے کیلئے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک پرعزم ہیں۔

امریکا اور روس نے 45 سال تک ایک دوسرے کے خلاف پوری دنیا میں پراکسی جنگ لڑی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان سرد جنگ کا مرکز یورپ تھا جہاں سوویت یونین مسلسل اپنے حلیف ممالک کی یونین سے علیحدگی کے حوالے سے فکرمند رہتا تھا جبکہ امریکا کو یورپ میں اپنے اتحادیوں کی کمزوری کا خوف لاحق رہتا تھا۔ چین اور امریکا کا مقابلہ سرد جنگ سے بالکل مختلف ہے۔ دونوں ممالک کی مسلح افواج کہیں بھی ایک دوسرے کے سامنے موجود نہیں ہیں۔ اگرچہ تائیوان اور شمالی کوریا تناؤ کا مرکز ہیں اور دونوں تنازعات دہائیوں سے جاری ہیں لیکن چین اور امریکا کے درمیان دشمنی کا مرکز جنوب مشرقی ایشیا بنے گا۔ اس خطے میں تنازع کی کوئی واضح شکل موجود نہ ہونے کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان مسابقت مزید پیچیدہ ہوجاتی ہے۔

جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک امریکا اور چین کو دو بڑی طاقتوں کے طور پر دیکھتے ہیں اور دونوں میں سے کسی ایک سے اتحاد چاہتے ہیں۔ مثال کے طور پر میانمار میں حالیہ فوجی بغاوت کے خلاف احتجاج کرنے والوں نے جرنیلوں کی حمایت پر چین کے خلاف پلے کارڈ اٹھا رکھے ہیں جبکہ امریکا سے مداخلت کی اپیل بھی کی جارہی ہے۔ امریکا اور چین سے تعلقات کے حوالے سے خطے کے ممالک دباؤ کا شکار ہیں۔ 2016ء میں فلپائن کے صدر نے امریکا سے الگ ہوکر چین سے اتحاد کا کھلے عام اعلان کیا تھا۔ چین کا دعویٰ ہے کہ جنوبی بحیرہ چین کا پورا علاقہ اس کا ہے، جبکہ امریکا اس دعوے کو مسترد کرتا ہے تو خطے کا سب سے اہم اتحاد آسیان ناراض ہوجاتا ہے، چین اس اتحاد پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش میں ہے۔

چین کیلئے جنوب مشرقی ایشیا کی اسٹریٹجک اہمیت کے پیش نظر کشیدگی میں مزید اضافہ ہوگا۔ یہ بالکل چین کی دہلیز ہے، تیل، دیگر خام مال چین منتقل کرنے اور تیار مال دنیا کو بھیجنے کا تجارتی راستہ۔ چین مشرق میں جاپان، جنوبی کوریا اور تائیوان جیسے مضبوط امریکی اتحادیوں سے گھرا ہوا ہے جبکہ جنوب مشرقی ایشیا میں چین کیلئے حالات سازگار ہیں اور یہاں سے بیجنگ کو تجارتی اور فوجی مقاصد کیلئے بحیرہ ہند اور بحرالکاہل میں رسائی ملتی ہے۔ صرف جنوب مشرقی ایشیا میں نمایاں طاقت بننے سے ہی چین اپنے دنیا سے کٹ جانے کا خوف دور کرسکتا ہے لیکن جنوب مشرقی ایشیا چین کیلئے صرف دوسرے ممالک تک جانے کا راستہ نہیں بلکہ یہ دنیا کا اہم علاقہ بھی ہے، اس وجہ سے بھی امریکا اور چین کشیدگی میں اضافہ ہوگا۔ جنوب مشرقی ایشیا میں 70 کروڑ لوگ رہتے ہیں، جو یورپی یونین، لاطینی امریکا اور مشرق وسطیٰ سے بڑی آبادی ہے۔ اس کی معیشت اگر یہ ایک ہی ملک ہوتا تو چین، امریکا اور بھارت کے بعد دنیا کی چوتھی معیشت ہوتی۔ یہاں معاشی ترقی کی رفتار بھی کافی تیز ہے۔

ایک دہائی کے دوران انڈونیشیا اور ملائیشیا کی معیشت میں 5 سے 6 فیصد اضافہ ہوا۔ اسی طرح فلپائن اور ویتنام کی معیشت 6 سے 7 فیصد تک بڑھ گئی۔ خطے کے غریب ممالک جیسے میانمار اور کمبوڈیا بھی تیزی سے ترقی کررہے ہیں۔ چین سے مقابلہ کرنے والے سرمایہ کار جنوب مشرقی ایشیا کا انتخاب کررہے ہیں، یہ خطہ مینوفیکچرنگ کا مرکز بن گیا ہے۔ یہاں کے صارفین کی قوت خرید بڑھ چکی ہے، یہ خطہ اب دنیا بھر کیلئے قابلِ کشش بازار بن چکا ہے۔ تجارتی اور جیو پولیٹیکل لحاظ سے جنوب مشرقی ایشیا ایک بہت بڑا انعام ہے اور دونوں حریفوں میں چین اس انعام کو زیادہ جیتنے لگا ہے۔

بیجنگ اس خطے کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے اور امریکا کے مقابلے میں زیادہ سرمایہ کاری کررہا ہے۔ اس خطے میں امریکا کے مقابلے میں چینی برتری میں جو اضافہ ہورہا ہے، اس کیلئے امریکی میڈیا اپنے اتحادیوں کے تعاون سے پروپیگنڈہ وار شروع کرچکا ہے جس میں وہ دہائی دے رہا ہے کہ ”جنوب مشرقی ایشیائی ملک کمبوڈیا پر چین مکمل غلبہ حاصل کرچکا ہے جبکہ کوئی بھی ملک کھل کر امریکا کا ساتھ دینے اور چین کو چیلنج کرنے کو تیار نہیں ہے۔ چین سے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے تعلقات بظاہر قریبی نظر آتے ہیں لیکن یہ ممالک اس وجہ سے پریشان ہیں کہ بڑے پیمانے پر چینی سرمایہ کاری کچھ برائیاں بھی ساتھ لاتی ہے۔ چینی فرموں پر اکثر بدعنوانی اور ماحولیات کی خرابی کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔ چینی کمپنیاں مقامی لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے چینی باشندوں کو بلا کر ملازمت دینے کو ترجیح دیتی ہیں جس سے سرمایہ کاری کے معاشی فوائد کم ہوجاتے ہیں۔ اس کے بعد بھی چین کسی بات پر ناراض ہوکر ان ممالک میں سرمایہ کاری اور تجارتی پابندیاں عائد کردیتا ہے، جس سے یہ ممالک عدم تحفظ کا شکار ہوجاتے ہیں۔ چین کی فوجی طاقت سے بھی پڑوسی خوفزدہ ہیں۔ اس نے بحیرہ جنوبی چین کے جزائر پر قبضہ کرلیا ہے اور اپنے قریب کے سمندر میں مچھلی پکڑنے اور تیل کی تلاش میں آنے والے پڑوسی ممالک کے جہازوں کو ہراساں کرتا ہے، جس کے نتیجے میں چین کے ویتنام سے انڈونیشیا تک تمام جنوب ایشیائی ممالک سے تعلقات کشیدہ ہوگئے ہیں۔

چین میانمار میں جمہوری حکومت کے خلاف لڑنے والوں جنگجوؤں سے تعلقات بھی رکھتا ہے، جبکہ ماضی میں بیجنگ خطے میں لڑنے والے گوریلوں کی حمایت کرتا رہا ہے۔ اس طرح کے طرزِ عمل نے چین کو پورے خطے میں ناپسندیدہ بنادیا ہے۔ اسی لیے ویتنام میں اکثر چین مخالف فسادات پھوٹ پڑتے ہیں۔ سب سے زیادہ مسلم آبادی والے ملک انڈونیشیا میں اکثر غیرقانونی چینی باشندوں کی آمد اور چین کی مسلم اقلیت سے سلوک کو لیکر مظاہرے ہوتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ چھوٹے ملک لاؤس میں بھی، جہاں کمیونسٹ آمریت ہے، جہاں عوام کی مرضی کو سنا نہیں جاتا، وہاں بھی چینی تسلط کے خلاف کھلے عام بات کی جاتی ہے۔ جنوب مشرقی ایشیائی ممالک اقتصادی نتائج کے خوف سے چین پر کھلے عام تنقید نہیں کرسکتے، لیکن وہ اپنے شہریوں کے خوف سے بیجنگ کے ساتھ محتاط رہتے ہیں۔ چین کی جنوب مشرقی ایشیا میں تسلط قائم کرنے کی کوشش کی کامیابی کا امکان کم ہے۔ جنوب مشرقی ایشیائی ریاستیں اپنے خوشحال پڑوسی کے ساتھ تجارت اور سرمایہ کاری روابط ختم نہیں کرنا چاہتیں لیکن وہ بھی وہی چاہتی ہیں، جو امریکا چاہتا ہے یعنی امن واستحکام اور اصولوں پر مبنی طریقہ، جس میں طاقت کے استعمال کے ذریعے چین تسلط حاصل نہیں کرسکتا۔ جنوب مشرقی ایشیائی خطے کے بڑے ممالک بھی ابھی دیکھ رہے ہیں کہ اپنے داؤ پیچ لگا کر کیا حاصل کرسکتے ہیں۔ اس خطے کو چین کے تسلط سے بچانے کیلئے امریکا کو چاہیے کہ وہ چینی اثرورسوخ کا متبادل فراہم کرے اور ان ممالک کو اپنے آپشن کھلے رکھنے کیلئے تیار کرے۔ جس کیلئے ایک علاقائی اتحاد بھی قائم کیا جاسکتا ہے کیونکہ جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کے مابین تجارت اور سرمایہ کاری چین سے ہونے والے کاروبار سے کہیں زیادہ ہے۔ ایک اور طریقہ کار دوسرے ایشیائی ممالک جیسے جاپان اور جنوبی کوریا کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ اس حوالے سے آسیان نے درست راستہ اختیار کیا ہے“۔

اس پروپیگنڈہ وار سے یہ تو پتہ چل گیا کہ امریکا اپنے اتحادیوں سمیت ”سی پیک“ کے خلاف کیوں بھارت کی پرورش کررہا ہے۔ خود امریکی سیاسی تجزیہ نگار یہ کہہ رہے ہیں کہ امریکا کو خطے کے ممالک کو زبردستی ساتھ ملانے سے گریز کرنا چاہیے، ہزاروں میل دور بیٹھے امریکا کو پھانسنے کیلئے یہ ایک جال ہے جو امریکا نے افغانستان میں روس کے خلاف استعمال کیا تھا اور امریکا کو بھی سپر طاقت کے عہدے سے معزول اور ٹکڑے کرنے کیلئے استعمال ہوسکتا ہے تاہم کسی بھی سپر طاقت کی برتری کا طوق اتارنے کیلئے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک پرعزم ہیں۔

بشکریہ
Bittertruth.com

بیجنگ اس خطے کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے اور امریکا کے مقابلے میں زیادہ سرمایہ کاری کررہا ہے۔ اس خطے میں امریکا کے مقابلے میں چینی برتری میں جو اضافہ ہورہا ہے، اس کیلئے امریکی میڈیا اپنے اتحادیوں کے تعاون سے پروپیگنڈہ وار شروع کرچکا ہے جس میں وہ دہائی دے رہا ہے کہ ”جنوب مشرقی ایشیائی ملک کمبوڈیا پر چین مکمل غلبہ حاصل کرچکا ہے جبکہ کوئی بھی ملک کھل کر امریکا کا ساتھ دینے اور چین کو چیلنج کرنے کو تیار نہیں ہے۔ چین سے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے تعلقات بظاہر قریبی نظر آتے ہیں لیکن یہ ممالک اس وجہ سے پریشان ہیں کہ بڑے پیمانے پر چینی سرمایہ کاری کچھ برائیاں بھی ساتھ لاتی ہے۔ چینی فرموں پر اکثر بدعنوانی اور ماحولیات کی خرابی کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔ چینی کمپنیاں مقامی لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے چینی باشندوں کو بلا کر ملازمت دینے کو ترجیح دیتی ہیں

وطن سرینگر

ستی سر میں پانی کی عدم دستیابی کے بیچ فیس میں غیر معمولی اضافہ حیران کن

کشمیر جس کو کتابوں میں ستی سر بھی کہا جاتا ہے گویا یہ سرزمین آب گیر تھی لیکن اس آبی بستی میں بھی پانی پر ٹیکس لگایا جارہا ہے جو کسی المیہ سے کم نہیں ہے۔ اس خطے میں ایسے آبی ذخائر موجود ہیں جو سخت خشک موسم کے باوجود بھی تر اور ان میں پانی کا بہاؤ برقرار رہتا ہے۔ لیکن پانی کی بہتات ہونے کے باوجود بھی اس خطے کے لوگ پانی کے ایک ایک بوند کیلئے ترستے رہتے ہیں۔ حالانکہ یہاں صدیوں سے واٹر سپلائی اسکیم شہر و دیہات میں قائم کی گئی ہے لیکن بیشتر علاقوں میں ہر روز یہ شکایات رہتی ہیں کہ وہ پانی کیلئے ترس رہے ہیں اور لوگ محکمہ پی ایچ ای کیخلاف سراپا احتجاج ہوتے ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انسانی زندگی کیلئے پانی اہم جز ہے اور اس کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ بھی دہائیوں قبل معرض وجود میں لایا گیا ہے لیکن یہ محکمہ اپنی ذمہ داریوں سے پلے جھاڑ رہے ہیں۔ پانی کی عدم دستیابی کو لیکر ندی نالوں کا گندہ پانی پینے پر مجبور ہورہے ہیں جس سے وبائی بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دو دہائی قبل یہاں کے لوگ ندی و نالوں کے بہتے پانی کو ہی استعمال میں لایا کرتے تھے اور لوگ اتنے حساس تھے کہ آب رواں یا چشموں و جھیلوں میں کوڑا کرکٹ وغلاظت ڈالنے میں احتیاط سے کام لیتے تھے اور اس کو گناہ عظیم سمجھا جاتا تھا لیکن اب نام نہاد ترقی یافتہ دور میں لوگوں نے دریاؤں اور ندی نالوں کے کناروں پر بیت الخلاء تعمیر کرنے کا بھیڑا اٹھایا جبکہ سرکاری سطح پر بھی اس کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی جس کے نتیجے میں ہمارے دریا اور ندی نالے کوڑا دان میں تبدیل ہوئے ہیں اور ان کا پانی ہمارے لئے حرام بھی بن چکا ہے اور اس کے استعمال سے مہلک بیماریاں اپنا جال بچھا رہی ہیں۔ لوگوں نے اس عظیم نعمت کی بے قدری کی جس کا خمیازہ ہمیں اٹھانا پڑ رہا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کی بہتات اور ذخائر موجود ہونے کے باوجود بھی فیس میں امسال غیر معمولی اضافہ کیا گیا جس سے لوگ ورطہ حیرت میں پڑے ہوئے ہیں یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کے فیس میں ہر سال غیر معمولی اضافہ کرنا باعث تشویش عمل ہے۔ یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ چند سال قبل محکمہ پی ایچ ای کی جانب سے پانی فی کنبہ سالانہ تین سو روپے فیس ہوا کرتا تھا اور وہ کم قلیل بھی صارفین اپنے لئے بارگراں سمجھتے تھے۔ تاہم گذشتہ تین چار برسوں سے فیس میں ہر سال اضافہ کرنے کی ٹھان لی ہے جبکہ رواں میں فیس بڑھانے میں حد ہی کردی گئی اور ہزاروں روپے تک سالانہ فیس پہنچائی گئی۔ ایک طرف لوگ نامساعد حالات اور کورونا وائرس کی وجہ سے مالی ابتری کے شکار ہوئے ہیں تو دوسری طرف محکمہ جل شکتی نے کوئی پاس ولحاظ کئے بغیر پانی کے فیس میں غیر معمولی اضافہ کرکے لوگوں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے۔ بیشتر صارفین ایسے ہیں جو اتنی رقم ادا کرنے سے قاصر رہتے ہیں کیونکہ اس وقت وہ اقتصادی بدحالی کے شکار ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے حکومتی سطح پر اقدامات اٹھائے جائیں اور سالانہ فیس میں فوری طور کمی لائی جائے تاکہ صارفین کی عدم دستیابی کے حوالے سے پریشانیوں میں نمایاں کمی واقع ہوجائے اور یہ رقم کثیر بارگراں نہ بن جائے بلکہ لوگ اپنی استطاعت کے مطابق فیس کی ادائیگی ممکن بناسکیں گے۔

باقیات

101

کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ اب برف کو صاف کرنے والی مشینری سے لیس ہے تاکہ بھاری برفباری کے دوران سڑک کے رابطے کو یقینی بنایا جا سکے۔ مجموعی رابطے کو بہتر بنانے کے لیے مختلف مقامات پر ہیلی پیڈ بھی بنائے گئے ہیں۔ رائے نے کہا کہ اس کی تنظیم نو کے بعد لداخ میں سڑک کے بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لداخ کے یوٹی کے ذریعہ فراہم کردہ معلومات کے مطابق مرکزی حکومت کی مختلف اسکیموں کے تحت بشمول سنٹرل روڈ انفراسٹرکچر فنڈ س، پردھان منتری گرام سڑک یوجنا اور یوٹی کے زیر انتظام اسکیموں کے بعد سے تقریباً **1,670** کلومیٹر اضافی سڑکیں بنائی گئی ہیں، یونین کو بلیک یا دھاتی شکل میں بنایا گیا ہے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ دیگر اقدامات کے ساتھ بہتر سڑک رابطے نے خطے کے سیاحت کے شعبے کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ رائے نے کہا ''سڑکوں نے سفر کا وقت کم کیا ہے، سال بھر محفوظ اور موثر رسائی کو یقینی بنایا ہے، نئے سیاحتی مقامات کھولے ہیں، موسم سرما کی سیاحت کو فروغ دیا ہے، اور ایڈونچر کے شوقین افراد کو علاقے کی طرف راغب کیا ہے۔''

102

سلام پیش کیا جنہوں نے جموں وکشمیر میں دہشت گردی کا سامنا کیا۔ انہوں نے کہا ''جو زخم دہائیوں سے چلے آ رہے تھے، اب بھرنے لگے ہیں۔ آج کا یہ تاریخی دن اُن کنبوں کو کسی حد تک سکون دیا ہے جو برسوں سے خاموشی سے صدمے کا شکار ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا ''زائد از تین دہائیوں سے پاکستان جو ایک دہشت گرد ریاست ہے، اپنے پراکسی دہشت گرد گروہوں کے ذریعے معصوم خون بہا رہا ہے۔ وقت نے نقصان کا درد نہیں مٹا دیا۔ ان کے دلوں پر لگے نظر نہ آنے والے زخم محسوس کئے جا سکتے ہیں اور خاموش آنکھیں ان ادھورے خوابوں کی گواہ ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ انصاف اور شفا یابی کا طویل انتظار ختم ہو گیا ہے۔ انہوں نے پاکستان کے دہشت گردوں اور جموں کشمیر میں سرگرم دہشت گردانہ نظام کو بے نقاب کرنے والے ان کنبوں کے حوصلے کی تعریف کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے عبدالمجید میر کے کنبے کی المناک داستان کا اشتراک بھی کیا جنہیں **29** رجون **2004** کو دہشت گردوں نے شیخ پورہ بارہمولہ سے اغوا کے بعد بے دردی سے قتل کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا ''عبدالمجید کا کنبہ اپنا واحد کفیل کھو بیٹھا اور ایس آر ای سکیم کے تحت صرف ایک لاکھ روپے کی ایکس گریشیا امداد ملی۔ آج ان کے بیٹے مدثر مجید کو سرکاری ملازمت دے کر حکومت نے اپنی دیرینہ ذمہ داری پوری کی ہے۔'' سہیل مجید کو بھی **31** سال بعد انصاف ملا جن کے والد عبدالمجید وانی کو **30** راگست **1994** ء کو دہشت گردوں نے قتل کر دیا تھا۔ خورشید احمد راتھر کو بھی تقرری نامہ ملا جن کے والد منظور احمد راتھر **24** رفروری **2000** ء کو شہید ہوئے تھے۔ پرویز احمد ڈار کی داستان بھی بیان کی گئی جن کے والد غلام قادر ڈار کو **6** رجولائی **1996** ء اور بھائی اعجاز احمد ڈار کو **30** رجولائی **2004** ء کو دہشت گردوں نے قتل کیا۔ آج **29** سال بعد پرویز کو انصاف ملا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا ''ہم جانتے ہیں کہ مالی امداد یا نوکریاں ان کنبوں کے دکھ کا مداوا نہیں کر سکتیں لیکن ہم یہ ضرور یقینی بنائیں گے کہ وہ عزت کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔'' انہوں نے مزید کہا ''ہم دہشت گردی کے متاثرین کی بازآبادکاری کے لئے ہر ممکن اقدام کریں گے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ان درندہ صفت دہشت گردوں اور ان کے ہمدردوں کو مثالی سزا دی جائے گی۔ میں اُس وقت تک چین سے نہیں بیٹھوں گا جب تک ہر متاثرہ کنبے کو انصاف نہیں مل جاتا۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا '' **5** ر اگست **2019** ء کو ایک نیا جموں وکشمیر وجود میں آیا۔ ایسا جموں وکشمیر جہاں تمام شہری برابر ہیں، جہاں سات دہائیوں سے جاری امتیاز کا خاتمہ ہوا۔ اس موقعہ پر اُنہوں نے آرٹیکل **370** کی منسوخی کے بعد جموں کشمیر کے نئے دور پر بھی بات کی۔ اُنہوں نے کہا کہ لوگ پوچھتے ہیں کہ 'نیا جموں وکشمیر' کیا ہے؟ میں کہتا ہوں یہ وہ خطہ ہے جہاں نوکریاں دہشت گردوں کو نہیں بلکہ حقیقی شہدا کے وارثین کو دی جاتی ہیں۔ یہ وہ ریاست ہے جہاں دہشت گردوں کی موت پر آنسو نہیں بہائے جاتے بلکہ عام کشمیریوں کے آنسو پونچھے جاتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا ''یہ نیا جموں وکشمیر وہ ہے جہاں حکومت کے نظام میں بیٹھے دہشت گرد عناصر کو ایک ایک کر کے نکالا جا رہا ہے اور متاثرہ کنبوں کے زخموں پر مرہم رکھا جا رہا ہے۔ یہ وہ جموں وکشمیر ہے جہاں عام کشمیریوں کو گلے لگایا جا رہا ہے نہ کہ علیحدگی پسندوں کو۔ نیا جموں کشمیر ایسا ہے جہاں بچوں کے ہاتھ میں قلم ہے نہ کہ پتھر۔'' اُنہوں نے معاشرے کے ہر طبقے سے دہشت گردی کے خلاف اٹھ کھڑے ہونے کی اپیل کی۔ اُنہوں نے کہا ''وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے دہشت گردی کے خلاف ایک نئی لکیر کھینچ دی ہے۔ اب دہشت گردوں اور اُن کے سرپرستوں کو یکساں سزا دی جائے گی۔ اگر کسی ملک کی پالیسی دہشت گردی ہے، تو اسے سخت جواب دیا جائے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ''امن ترقی کے لئے ایک لازمی شرط ہے۔ مہذب معاشرے میں دہشت گردی کی کوئی جگہ نہیں۔ جموں و کشمیر کی کئی نسلیں ہمسایہ ملک کی پیدا کردہ دہشت گردی کا شکار ہو چکی ہیں۔ اب ہر فرد کو عہد کرنا ہوگا کہ وہ دوبارہ ایسا نہیں ہونے دے گا۔'' اُنہوں نے ان تمام انتظامی اور پولیس افسران کی بھی سراہنا کی جنہوں نے متاثرہ کنبوں کے مسائل کو خلوص اور سنجیدگی سے حل کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ **13** رجولائی کو بارہمولہ اور **28** رجولائی کو جموں میں ہونے والے تاریخی اقدامات کے بعد آج کا یہ دن ایک اور سنگِ میل ہے جو اس بات کی تصدیق کرتا ہے

103

پارلیمنٹ کے رواں مانسون اجلاس میں پیش کی جانے والی کئی اہم بلوں پر تبادلہ خیال کیا گیا اور پارلیمان کے دونوں ایوانوں میں اپوزیشن کا مقابلہ کرنے کی حکمت عملی کو بھی زیر غور لایا گیا۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق مرکز میں برسراقتدار قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) پارلیمانی پارٹی کی ایک اہم میٹنگ پارلیمنٹ لائبریری بلڈنگ میں منعقد ہوئی، جس میں لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں کے ممبران نے شرکت کی۔ وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر جے پی نڈا قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں شرکت کی، جو پارلیمنٹ لائبریری بلڈنگ میں منعقد ہوئی۔ مرکزی پارلیمانی وزیر کرن رجیجو، مرکزی وزیر پرہلا د جوشی اور بی جے پی ایم پی کنگنا رناوت بھی اس اجلاس میں موجود اہم رہنماؤں میں شامل تھے۔ یہ میٹنگ ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب بہار میں انتخابی فہرستوں کے خصوصی نظر ثانی (**SIR**) پر بحث کے اپوزیشن کے مطالبے پر پارلیمنٹ کی کارروائی میں بار بار خلل پڑا ہے۔ اپوزیشن نے ایس آئی آر مشق کو واپس لینے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ پیر کے روز، لوک سبھا میں اپوزیشن ارکان کے مسلسل احتجاج کی وجہ سے نیشنل اسپورٹس گورننس بل، **2025**، اور نیشنل اینٹی ڈوپنگ (ترمیمی) بل، **2025** کو نہیں اٹھایا جا سکا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی کو آپریشن سندور کے تحت پہلگام دہشت گردانہ حملے پر ان کی حکومت کے سخت ردعمل کیلئے منگل کو این ڈی اے کی پارلیمانی پارٹی نے مبارکباد دی۔ اس اہم میٹنگ میں اپنی تقریر میں وزیر اعظم نریندر مودی نے نوٹ کیا کہ **5** اگست ایک تاریخی دن تھا کیونکہ آرٹیکل **370**، جس نے سابقہ ریاست جموں وکشمیر کو خصوصی حقوق دیئے تھے، اس دن منسوخ کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ این ڈی اے حکومت نے آئین کی حقیقی روح میں پیروی کی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وزیر اعظم نے وزیر داخلہ امیت شاہ کی بھی تعریف کی اور نوٹ کیا کہ وہ وزارت میں سب سے طویل عرصے تک کام کرنے والے عہدے دار بن گئے ہیں۔ اپوزیشن کو نشانہ بناتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ یہ سوچنا ہوگا کہ کیا اس نے آپریشن سندور پر بحث طلب کر کے غلطی کی ہے۔ آپریشن سندور اور آپریشن مہادیو کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور مسلح افواج کے بے مثال ہمت اور غیر متزلزل عزم کی تعریف کرتے ہوئے ایک قرارداد منظور کی گئی۔ جون **2024** میں حکومت کی تشکیل کے بعد سے بی جے پی کی زیر قیادت حکمران اتحاد کے اراکین پارلیمنٹ نے پارلیمنٹ کے اجلاسوں کے دوران اپنی واحد دوسری میٹنگ میں یہاں ملاقات کی۔ بھارت ماتا کی جے' کے نعروں کے درمیان، بی جے پی اور اس کے اتحادیوں کے سینئر لیڈر مودی کو مبارکباد دینے میں شامل ہوئے۔ حکومت نے زور دے کر کہا ہے کہ اس نے **22** اپریل کو پہلگام حملے کے بعد پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر اور پاکستان میں دہشت گردی کے مقامات پر فوجی حملے نے پڑوسی ملک کو گھٹنے ٹیک دیا۔ (ایجنسیاں)

104

گووند بلبھ پنت نے **10** جنوری **1955** سے **7** مارچ **1961** تک کل **6** سال **56** دن خدمات انجام دیں۔ امت شاہ **30** مئی **2019** کو ملک کے وزیر داخلہ بنے، اور **9** جون **2024** تک اس عہدے پر رہے، وہ **10** جون **2024** کو دوبارہ وزیر داخلہ بنے، اور خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وزارت داخلہ کے علاوہ وہ ملک کے پہلے تعاون کے وزیر بھی ہیں۔ اس کے علاوہ امیت شاہ گجرات کے وزیر داخلہ بھی رہ چکے ہیں اور بی جے پی کے قومی صدر کے عہدے پر بھی فائز رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی وزیر داخلہ کے طور پر امت شاہ کا دور، ہندوستان کی داخلی سلامتی کے منظرنامے میں کئی تبدیلیوں کی پیش رفت سے نشان زد ہے۔ آرٹیکل **370** کی تاریخی منسوخی اور جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت کی واپسی تاریخی فیصلوں کے طور پر نمایاں ہے۔ اس کے بعد سے خطے میں امن و امان میں ڈرامائی بہتری دیکھنے میں آئی ہے، پتھر بازی کے واقعات کو عملی طور پر ختم کر دیا گیا ہے۔ پورے ملک میں، بائیں بازو کی انتہا پسندی، نکسل ازم، اور ماؤنواز سرگرمیوں سے متاثرہ علاقوں میں تیزی سے کمی آئی ہے۔ رام جنم بھومی مندر کی تعمیر میں پرامن پیش رفت، نئے فوجداری انصاف کے قوانین کا تعارف، اور شہریت ترمیمی قانون (**CAA**) کا کامیاب نفاذ اور رول آؤٹ اس دور کو مزید نمایاں کرتا ہے۔ شمال مشرق میں متعدد امن معاہدوں نے کئی دیرینہ شورشوں کا حل نکالا ہے، جس سے یہ ملک کے داخلی سلامتی کے فریم ورک میں اہم استحکام کا دور ہے۔ (اے این آئی)

105

گر جانے کے بعد موت کی آغوش میں چلا گیا۔ عین شاہدین کے مطابق **40** سالہ محمد عبداللہ بٹ ولد حبیب اللہ بٹ ساکنہ نہلہ علاقے میں اونچائی سے گر گیا جس کے بعد وہ بے ہوش گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ شہری کو بے ہوشی کی حالت میں فوری طور پر جے وی سی اسپتال بمنہ لے جایا گیا، جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ پولیس نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ادھر بڈگام ضلع میں اچھ گام کے ہوشوناگ باگر پورہ علاقے میں اپنے گھر میں نہاتے ہوئے ایک **21** سالہ نوجوان بجلی کا جھٹکا لگنے سے جان کی بازی ہار گیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ یہ واقعہ قرب وجوار میں ایک ایل ٹی بجلی ترسیلی لائن گرنے کی وجہ سے پیش آیا۔ جس کے بعد نوجوان جس کی شناخت ذیشان احمد کے بطور ہوئی موقعہ پر ہی لقمہ اجل بن گیا۔ واقعہ کی خبر علاقے میں پھیلتے ہی صف ماتم بچھ گئی۔ ادھر کپواڑہ ضلع سے تعلق رکھنے والا ایک نوجوان منگل کو سرینگر کے نورباغ کالونی علاقے میں مردہ پایا گیا۔ رپورٹس کے مطابق وسیم احمد ساکنہ تمپورہ ہندواڑہ نامی نوجوان نورباغ کے علاقے بسم اللہ کالونی میں اپنے کرائے کی رہائش گاہ پر بے ہوش پایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اسے فوری طور پر ایس ایم ایچ ایس اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ دریں اثنا، پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

106

خدمات انجام دے رہے ہیں، کو تبدیل کر کے سیکریٹری، سول ایوی ایشن ڈیپارٹمنٹ، کمشنر، سول ایوی ایشن کے اضافی چارج کے ساتھ، ڈاکٹر شاہد اقبال چوہدری کو اضافی چارج سے فارغ کرتے ہوئے تعینات کیا گیا ہے۔ اونی لواسا (آئی اے ایس) جو جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں پوسٹنگ کی منتظر تھیں، کو محکمہ ٹرانسپورٹ کا سکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔ انشول گرگ (آئی اے ایس)، سی ای او شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کو ڈویژنل کمشنر کشمیر تعینات کیا گیا ہے۔ وکاس کنڈل (آئی اے ایس)، ڈپٹی کمشنر پونچھ، کو جے اینڈ کے سروسز سلیکشن بورڈ کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے، جب کہ گوپال سنگھ (آئی اے ایس)، ڈائریکٹر، سماجی بہبود جموں کو جموں پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ کا منیجنگ ڈائریکٹر تعینات کیا گیا ہے۔ سچن کمار ویشیا (آئی اے ایس) ڈپٹی کمشنر جموں، اب شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے سی ای او کے طور پر کام کریں گے، اور انیل بکا (آئی اے ایس) کو اسپیشل سیکریٹری، محکمہ خزانہ کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔

107

گاندھی جموں وکشمیر میں ترقی اور ترقی کو قبول نہیں کر سکتے جس کا تصور مودی حکومت نے کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "آرٹیکل **370** کی منسوخی کے چھ سال بعد جموں وکشمیر میں ترقی اور ترقی کا ایک نیا باب لکھا گیا ہے جس کے دوران جموں سری نگر ٹرین سمیت کئی سنگ میل چھوئے گئے، جو پورے جموں وکشمیر کے لیے ایک خواب تھا۔ چگ نے کہا کہ گپکر گینگ اب بھی ہضم نہیں کر سکتا کہ جموں و کشمیر اب دہشت گردی سے زیادہ سیاحت کے لیے جانا جاتا ہے۔ فاروق عبداللہ کے اس تبصرہ کے جواب میں کہ عسکریت پسندی تب ہی ختم ہوگی جب ہندوستان پاکستان کے ساتھ تعلقات بہتر کرے گا، چگ نے سخت جواب دیا: "ہندوستان کی قومی سلامتی کسی بیرونی ملک کی خیر سگالی اور رحم پر منحصر نہیں ہے، یہ سیاسی ارادے پر منحصر ہے۔ اور وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت نے سرجیکل اسٹرائیکس، بالاکوٹ ایئر اسٹرائیک، اور حال ہی میں سب سے زیادہ سنسنی خیز حملہ کر کے دکھایا ہے۔"

108

بحال کیا جائے۔ پچھلے سال، سپریم کورٹ میں ایک عرضی دائر کی گئی تھی جس میں **2** ماہ کے اندر جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کے لئے مرکز کو ہدایات دینے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ درخواست ایک ماہر تعلیم ظہور احمد بٹ اور ایک سماجی و سیاسی کارکن خورشید احمد ملک نے دائر کی تھی۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ ریاستی حیثیت کی بحالی میں تاخیر جموں وکشمیر میں جمہوری طور پر منتخب حکومت کی تشکیل میں کمی کا سبب بنے گی، جس سے وفاقیت کے تصور کی سنگین خلاف ورزی ہوگی جو آئین ہند کے بنیادی ڈھانچے کا حصہ ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات اور لوک سبھا انتخابات پرامن طریقے سے ہوئے بغیر کسی تشدد، گڑبڑ یا کسی سیکورٹی خدشات کی اطلاع دی گئی۔ عرضی میں کہا گیا ہے

109

جس سے تعلیم، روزگار اور عوامی خدمات تک ان کی رسائی میں اضافہ ہوگا۔ بعد میں وزیر موصوف نے پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا (پی ایم ایم وی وائی) کے تحت تربیتی و بیداری پروگرام کا بھی افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر اُنہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت جس کی قیادت عمر عبداللہ کر رہے ہیں عوام کو اُن کی دہلیز پر بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے مختلف سکیموں جیسے ومنز ڈیولپمنٹ کارپوریشن (ڈبلیو ڈی سی) لون سکیم، لاڈلی بیٹی سکیم اور دیگر کا تفصیل سے ذکر کیا جو خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے متعارف کی گئی ہیں۔

110

گورنر کیلیے ملک کا یہاں رام منوہر لوہیا اسپتال میں دوپہر **1** بجے انتقال ہو گیا۔ عملے نے بتایا کہ وہ طویل عرصے سے اسپتال کے آئی سی یو میں تھے، مختلف بیماریوں کا علاج کر رہے تھے۔ ادھر وزیر اعظم نریندر مودی، جموں کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا سمیت دیگر سیاسی لیڈران نے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔

111

ہوسٹل کی سہولیات اور سکول کے مجموعی بنیادی ڈھانچے کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے جنگلات کے عملے کو معیاری تربیت فراہم کرنے کے لئے سکول کی جدید کاری اور استعداد میں اضافے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر جاوید رانا نے یقین دلایا کہ سکول کے بنیادی ڈھانچے کو جلد اپ گریڈ کیا جائے گا جس کے لئے ایک جامع تجویز پہلے ہی مرکزی وزارت ماحولیات، جنگلات وموسمیاتی تبدیلی۔ بعد میں وزیر موصوف نے علاقے سے آئے عوامی وفود سے ملاقات کی جنہوں نے انہیں پانی کی فراہمی (جل شکتی)، قبائلی فلاح انہیں پانی کی فراہمی (جل شکتی)، قبائلی فلاح و بہبود اور جنگلات سے متعلق مختلف مسائل اور ترقیاتی امور وزیر کو گوش گزار کئے۔ مقامی لوگوں کی جانب سے ایک اہم مسئلہ بندروں کی بڑھتی ہوئی آفت کا اٹھایا گیا جو نہ صرف زراعت بلکہ مقامی لوگوں کی حفاظت کے لئے بھی خطرہ بنتی جا رہی ہے۔ وزیر جاوید رانا نے اس مستقیم مسئلہ بندروں کی بڑھتی ہوئی آفت کا اٹھایا گیا جو نہ صرف زراعت بلکہ مقامی لوگوں کی حفاظت کے لئے بھی خطرہ بنتی جا رہی ہے۔ وزیر جاوید رانا نے اس مسئلے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو فوری ہدایات جاری کیں کہ بندروں کی آفت پر قابو پانے اور مذکورہ شعبوں میں سروس ڈیلیوری بہتر بنانے کے لئے ایک ایکشن پلان تیار کیا جائے۔ اُنہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت دیرپا ترقی اور عوامی فلاح پر مبنی حکمرانی کو بالخصوص دور دراز اور ماحولیاتی لحاظ سے حساس علاقوں میں یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔ وزیر جاوید احمد رانا کے ہمراہ رُکن قانون ساز اسمبلی گریز نذیر احمد گریزی بھی تھے جنہوں نے دورے کے دوران مقامی شراکت داروں اور عہدیداروں کے ساتھ بات چیت کی۔

Office of the Executive Magistrate 1st class Pattan..

Sub . issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth BDO pattan has submitted a case file pertaining to birth of Rehana Ali D/o Ai Mohd Wani R/o Bunn Tehsil Pattan with verified date of birth 25/11/1994 occurred at home in this connection if any body having objection for ssuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SD
Naib Tehsildar Pattan

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE ZARAKSHAH

1. BASHIR AHMAD DHOBI S/O GHULAM MOHAMMAD DOBHI R/O HAZRATBAL SHRINE DHOBI MOHALLA, HAZRATBAL SGR
2. MANZOOR AHMAD MIR S/O GHULAM MOHAMMAD MIR R/O HAZRATBAL SHRINE DHOBI MOHALLA , HAZRATBAL SGR.

.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice

Office of the Executive Magistrate 1st class Pattan..

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..
The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mahira Hassan d/o Ghulam Hassan sofi R/o Diver Yakhmanpora with verified date of birth 08/05/2020 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained..
SD
Executive Magistrate 1st class Pattan

FROM THE OFFICE OF ADVOCATEHEENA ISMAIL BHAT

1. MOHAMMAD YASEEN BHAT S/O LATE GHULAM NABI BHAT R/O SHAMSABAD SECTOR 4 BEMINA SGR
2.SHOWKAT AHMAD GOJRI S/O NOOR MOHAMMAD GOJRI R/O ZAINDAR MOHALLA HABBA KADAL SGR
3. KHALIDA AKHTAR
4. RUBEEN AF & OOQ
DAUGHTERS OF NOOR MOHAMMAD GOJRI R/O ZAINDAR MOHALLA TANKIPORA SGR
VERSUS

Public at Large .

.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the Caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE ASRAR ALI AND ASSOCIATES

1.MASJID ABU BAKAR , KHAJYARBAL SAIDAKADAL A SRINAGAR THROUGH ITS PRESIDENT MOHAMMAD AYOUB
VERSUS

Public at Large .

.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, MECHANICAL IRRIGATION DIVISION SRINAGAR NEAR J&K BANK(ZALDAGAR

Sub.-:Extension in bidding time for Short Term e-NIT No, 13 OF 2025-26,Dated; 22-07-2025 for below mentioned works.-:
Mechanical repair works to 20 cusec VT pump (Unit 2nd(at LI/DWS Rabitar of MISD Ganderbal
Ref.-:JK Government official e-Procurement portal Tender ID No -:, 2025_IFC_282050_1

EXTENSION NOTICE 2

Due to Poor response to above mentioned e-NIT for the subject works, the critical dates are extended as under.-:

Bid submission/ Document download / sale end Date	09/08/2025 at 1400 hrs
Date and time of Bid opening	11/08/2025 at 1230 hrs

Rest of the terms and conditions shall remain un-altered as laid down in the original e-NIT,
No. MIDS/Ts/ 1957-63 Dated-:04-08-2025

Sd/-Executive Engineer,
Mechanical Irrigation Division
Srinagar

DIPK No: 4821/25

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION GUREZ

NOTICE INVITING TENDERS

)REW(E-NIT No. 01/2025-26/EE/R&B/Grz/2320-31/E-tendering/Dated;-02-08-2025

For and on behalf of theLt. Governor, Union Territory of J&Ke-tenders (in single cover system(are invited onPercentage basisfrom approved and eligible Contractors registered with J&K Govt, CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works:-:

S. No	Name of Work	Estimated Cost	Cost of T/Doc.	Time of Completion	Earnest Money	Major Head of Account	Class of Contractor	Project Authority
1	Development of play field at High School Tarbal	9,70	600)indicate name of work with NIT serial no. on TR(	30 Days	19400	UT Sector (YSS(	DEE/CEE	Director General YS&S Department, J&K
2	Construction of Community Compost Pits near L/O Mohd Younis, Mansoor Ahmad, Manzoor Ahmad Bhat, Muzaffar Bhat and other	0,75	200) indicate name of work with NIT serial no. on TR(	15 Days	1500	SBM 2025-26	DEE	Assistant Commissioner Panchayat Bandipora
3	Construction of Community Compost Pits near L/O Gh Rasool Akhoon S/O Lassu Akhoon at Markoot	0,75	200) indicate name of work with NIT serial no. on TR(	15 Days	1500	SBM 2025-26	DEE	Assistant Commissioner Panchayat Bandipora
4	Construction of Community Compost Pits near L/O Wasim Hassan Lone S/O Gh Hassan Lone	0,75	200) indicate name of work with NIT serial no. on TR(	15 Days	1500	SBM 2025-26	DEE	Assistant Commissioner Panchayat Bandipora
5	Construction of Community Compost Pits near Segregation shed Churwan	0,75	200) indicate name of work with NIT serial no. on TR(	15 Days	1500	SBM 2025-26	DEE	Assistant Commissioner Panchayat Bandipora
6	Construction of Community Compost Pits near Nayi Basti Tamam Zadigey A	0,75	200) indicate name of work with NIT serial no. on TR(	15 Days	1500	SBM 2025-26	DEE	Assistant Commissioner Panchayat Bandipora
7	Construction of Community Soakage Pits near H/O Altaf Hussain Dar S/O Gh Mohd Dar, Mohd Subhan Dar, Gh Mohd Dar, Wahab Bhat S/O Gaffar Bhat, Karim Magary S/O Habib Magray at Dawar	1,08	200) indicate name of work with NIT serial no. on TR(	15 Days	2160	SBM 2025-26	DEE	Assistant Commissioner Panchayat Bandipora
8	Construction of Community Soakage Pits Near H/O Mushtaq Ah Lone S/O Ab Gaffar Lone and Ab Majeed Lone S/O Abdullah Lone	1,08	200) indicate name of work with NIT serial no. on TR(	15 Days	2160	SBM 2025-26	DEE	Assistant Commissioner Panchayat Bandipora
9	Construction of Community Sanitary Complex (CSC(near Masjid Sharif Bala at Dawar A	3,00	200) indicate name of work with NIT serial no. on TR(	30 Days	6000	SBM 2025-26	DEE	Assistant Commissioner Panchayat Bandipora
10	Construction of Community Sanitary Complex at High Schol Ground Bagtore near Tourist Camping Site	3,00	200) indicate name of work with NIT serial no. on TR(	30 Days	6000	SBM 2025-26	DEE	Assistant Commissioner Panchayat Bandipora
11	Construction of Community Sanitary Complex (CSC(at Masjid Sharif Dassi	3,00	200) indicate name of work with NIT serial no. on TR(	30 Days	6000	SBM 2025-26	DEE	Assistant Commissioner Panchayat Bandipora
12	Construction of Community Sanitary Complex near Generator Shed at Tetran	3,00	200) indicate name of work with NIT serial no. on TR(	30 Days	6000	SBM 2025-26	DEE	Assistant Commissioner Panchayat Bandipora
13	Construction of Community Sanitary Complex Near Masjid Sharif Baba Mohalla	3,00	200) indicate name of work with NIT serial no. on TR(	30 Days	6000	SBM 2025-26	DEE	Assistant Commissioner Panchayat Bandipora
14	Construction of Community Sanitary Complex near Tehsil Masjid Badugam	3,00	200) indicate name of work with NIT serial no. on TR(	30 Days	6000	SBM 2025-26	DEE	Assistant Commissioner Panchayat Bandipora
15	Construction of Community Sanitary Complex at Masjid Sharif Ankoon Mohalla Dangi Thal	3,00	200) indicate name of work with NIT serial no. on TR(	30 Days	6000	SBM 2025-26	DEE	Assistant Commissioner Panchayat Bandipora

Position of AAA)-:Accorded(
1. The NITConsisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q.(Set of terms. and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below;

S. No.	Particulars	Dated
1	Date of Issue of Tender Notice.	02-08-2025
2	Period of Downloading of bidder documents	From 04-08-2025) 10;00 AM(To 11-08-2025)04;00PM(
3	Bid submission Start Date	From 04-08-2025)10;00 AM(
4	Bid Submission End Date	To 11-08-2025)04;00PM(
6	Date and time of opening of bid (online(	12-08-2025)10;00 AM(in the office of Executive Engineer R&B Division Gurez

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Gurez

DIPK No: 4810/25

رن کے لحاظ سے ہندوستان کی سب سے چھوٹی ٹیسٹ فتح

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ کے خلاف پانچویں اور آخری ٹیسٹ میں ہندوستان کی ٦ رن سے جیت ٹیسٹ کرکٹ میں رن کے اعتبار سے ہندوستان کی سب سے چھوٹی جیت ہے۔ اس نے آسٹریلیا کے خلاف حاصل اپنی پچھلی ١٣ رن کی جیت کا ریکارڈ توڑ دیا۔ یہ ایک دلچسپ سیریز کا نہایت سنسنی خیز انداز میں اختتام تھا۔ چوتھے دن کے آخری سیشن تک میچ مکمل طور پر انگلینڈ کے حق میں نظر آ رہا تھا لیکن دو مسلسل وکٹوں نے میچ کو یکطرفہ ہونے سے بچا لیا اور پانچویں دن آتے ہی ہندوستان نے انگلینڈ کے منھ سے جیت کا نوالہ چھین لیا۔ محمد سراج نے ٥ وکٹ لے کر فتح ہندوستان کی جھولی میں ڈال دی۔ انہوں نے دن کے پہلے ہی اوور میں اسمتھ کو پویلین واپس بھیجا اور پھر اوورٹن کو ایل بی ڈبلیو کر کے ہندوستان کو جیت کے مزید قریب پہنچا دیا۔ پرسدھ کرشنا نے جوش ٹنگ کو آؤٹ کیا، لیکن ایٹکنسن نے بڑے شاٹس لگا کر انگلینڈ کو جلدی جتانے کی کوشش کی، مگر سراج نے اپنے ٣٠ویں اوور کی پہلی گیند پر ایٹکنسن کو بولڈ کر کے میچ کا رخ ہندوستان کے حق میں کر دیا۔ سیریز میں مجموعی طور پر ٣٢ وکٹ لے کر محمد سراج ہندوستان کی جیت کے اصل ہیرو بنے۔ میچ کے بعد محمد سراج نے کہا کہ ''اس جیت کو بیان کرنے کے لیے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ کل ہیری بروک کا کیچ چھوڑنے کے بعد میں تھوڑا مایوس ہوا تھا، لیکن آج صبح اٹھ کر مجھے یقین تھا کہ میں یہ کر سکتا ہوں اور ہندوستان کو جیت دلا سکتا ہوں۔'' میچ میں ٩ وکٹ حاصل کرنے پر محمد سراج کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔

انٹر میامی نے کہا: میسی غیر معینہ مدت کے لیے باہر

نئی دہلی (ایم این این): انٹر میامی کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ ٹیم کے اسٹار کپتان لیونل میسی دائیں پیر کے پٹھوں میں چوٹ کے باعث فی الحال فٹبال کے میدان سے دور رہیں گے۔ کلب نے باضابطہ بیان جاری کرتے ہوئے ان کے زخمی ہونے کی تصدیق کی ہے تاہم ان کی لوٹنے کے لیے کوئی واضح وقت مقرر نہیں کیا گیا ہے۔ لیونل میسی سنیچر کو لیگز کپ کے میچ کے دوران اس انجری کا شکار ہو گئے جب انٹر میامی کا مقابلہ میکسیکن ٹیم نیکاسا سے ہوا۔ میچ کے دوران میسی کو میدان چھوڑنا پڑا جس سے شائقین کی پریشانی بڑھ گئی تاہم کپتان کی غیر موجودگی میں بھی انٹر میامی نے زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور پنالٹی شوٹ آؤٹ میں ٢-٥ گول سے سنسنی خیز کامیابی حاصل کی میسی کی واپسی پر اب بھی شک ہے

جو روٹ نے محمد سراج کے غصہ کو بناوٹی قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): محمد سراج ٥ ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے دوران ہندوستانی فاسٹ بولنگ اٹیک کا باقاعدہ حصہ تھے۔ لندن کے کینگٹن اوول میں کھیلے جانے والے ٥ویں ٹیسٹ کے چوتھے دن سراج بالکل نہیں تھکے۔ سراج مسلسل بولنگ کرتے رہے اور انگلینڈ کے بلے بازوں سے سوالات کرتے رہے۔ دن کے اختتام پر ان کی کوششیں رنگ لائیں اور انہوں نے دباؤ بنایا جس کی وجہ سے ہندوستان میچ میں واپسی کرنے میں کامیاب رہا۔ محمد سراج کی کوششوں کی پزیرائی کرتے ہوئے جو روٹ نے سراج کو ایک 'حقیقی جنگجو' قرار دیا۔ انہیں لگتا ہے کہ سراج کی جارحیت کبھی کبھی دکھاوا لگتی ہے اور حقیقت میں وہ ایک اچھے کھلاڑی ہیں۔ انگلش بلے باز روٹ نے میچ کے بعد پریس کانفرنس میں کہا کہ ''وہ ایک فائٹر ہیں، ایک جنگجو ہیں، وہ ایک حقیقی جنگجو ہیں۔ آپ ٹیم میں جس طرح کے کھلاڑی چاہتے ہیں، وہ ایسا ہی رول نبھاتے ہیں۔ وہ ہندوستان کے لیے اپنا سب کچھ دینے کیلئے آمادہ رہتے ہیں۔ کرکٹ میں ان کی خدمات کا انہیں کریڈٹ دیا جانا چاہیے۔ کبھی کبھی انہیں بناوٹی غصہ آتا ہے جسے میں صاف دیکھ سکتا ہوں۔ وہ واقعی ایک اچھے کھلاڑی ہیں اور اس کے لیے بہت محنت کرتے ہیں۔ وہ بہت ہنر مند کھلاڑی ہیں، اسی لیے انہوں نے اتنے وکٹ حاصل کیے ہیں۔'' روٹ نے مزید کہا کہ ''یہ ان کے کام کی اخلاقیات اور مہارت کی سطح کی وجہ سے ہے۔ مجھے ان کے خلاف کھیلنا اچھا لگتا ہے۔ ان کے چہرے پر ہمیشہ بڑی مسکراہٹ ہوتی ہے

محمد سراج کو حیدر آباد آنے پر بڑا اعزاز ملنے کا امکان

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی تاریخی ٹیسٹ جیت میں کلیدی کردار ادا کرنے والے فاسٹ بولر محمد سراج ایک بار پھر سرخیوں میں ہیں۔ اس بار میدان سے باہر ایک نئی امید اور اعزاز کے ساتھ سے شہ سرخیوں میں ہیں۔ سراج نے انگلینڈ کے خلاف اوول ٹیسٹ میں ٩ وکٹ حاصل کیے اور ہندوستان کو سیریز ٢-٢ سے جیتنے میں فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ انہیں 'پلیئر آف دی میچ' بھی قرار دیا گیا اور کرکٹ شائقین سے لے کر تجزیہ کاروں تک سبھی نے انہیں ہندوستانی بولنگ اٹیک کی ریڑھ قرار دیا۔ سابق کوچ اور تجربہ کار کرکٹر روی شاستری، جو میچ کے دوران کمنٹری کر رہے تھے، نے سراج کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ''اب محمد سراج ڈی ایس پی نہیں ہوں گے۔

سراج کی شاندار گیند بازی، ہندوستان نے ٹیسٹ سیریز ڈرا کروائی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان نے محمد سراج کی خطرناک گیند بازی (٥ وکٹ) اور پرسدھ کرشنا کی شاندار کارکردگی (٤ وکٹ) کی بدولت ٥ویں ٹیسٹ میچ کے ٥ویں دن پیر کو پہلے سیشن میں انگلینڈ کو دوسری اننگز میں ٣٦٧ رن پر آؤٹ کر کے مقابلہ ٦ رن سے جیت لیا۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے ٥ میچوں کی سیریز ٢-٢ سے برابر کر دی۔ ہندوستان نے اوول ٹیسٹ کے آخری دن ٤ وکٹ لے کر ٦ رن سے میچ جیتا۔ اس کے ساتھ ہی ٹیم نے ٥ میچوں پر مشتمل اینڈرسن-تینڈولکر ٹرافی کو بھی ٢-٢ سے برابر کر دیا۔ اس شاندار جیت کے اصل ہیرو محمد سراج نے دوسری اننگز میں ٥ وکٹ لے کر میچ کا پانسہ پلٹ دیا اور ہندوستان کو ایک سنسنی خیز فتح دلائی۔ پیر کو میچ کے آخری دن انگلینڈ کو جیت کے لیے صرف ٣٥ رن درکار تھے اور اس کے ٤ وکٹ باقی تھے، لیکن سراج نے ٣ وکٹ حاصل کر کے ٹیم انڈیا کی جیت کو یقینی بنا دیا۔ انگلینڈ نے اتوار کے اسکور ٣٣٩ رن پر ٦ وکٹ کے ساتھ اننگز کا آغاز کیا۔ پیر کی صبح سیشن میں، ٨٧ویں اوور کی تیسری گیند پر محمد سراج نے جیمی اسمتھ (٢ رن) کو دھرو جوریل کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروا کر ہندوستان کو ٧ویں کامیابی دلائی۔ اس کے بعد سراج نے جیمی اوورٹن (٩ رن) کو ایل بی ڈبلیو کر کے ہندوستان کو فتح کے مزید قریب پہنچا دیا۔ اس کے بعد پرسدھ کرشنا نے جوش ٹنگ (صفر) کو بولڈ کر کے ہندوستان کو ٩ویں کامیابی دلائی۔ پھر ٨٦ویں اوور کی پہلی گیند پر محمد سراج نے ایٹکنسن کا آف اسٹمپ اکھاڑ دیا اور اسی کے ساتھ ہی ہندوستان نے انگلینڈ کو ٣٦٧ رن کے اسکور پر آل آؤٹ کر کے یہ میچ ٦ رن سے جیت لیا۔ اس طرح ہندوستان نے ٥ میچوں کی سیریز ٢-٢ سے برابر کر لی۔ ہندوستان کی جانب سے محمد سراج نے ٣٠.١ اوورس میں ١٠٤ رن دے کر ٥ وکٹ حاصل کیے۔ پرسدھ کرشنا نے ٢٧ اوورس میں ١٢٦ رن دیکر ٤ وکٹ لئے۔ آکاش دیپ کو ایک وکٹ حاصل ہوئی۔ ہندوستان نے پہلی اننگز میں ٣٩٦ رن بنائے تھے۔

فخر زمان ہیمسٹرنگ انجری کا شکار، دورہ ویسٹ انڈیز سے باہر

نئی دہلی (ایم این این): پاکستانی کرکٹ ٹیم کے جارح اوپننگ بلے باز فخر زمان دورہ ویسٹ انڈیز سے باہر ہو گئے۔ پاکستانی ٹیم کے اوپننگ بلے باز فخر زمان ہیمسٹرنگ انجری کے باعث سیریز میں مزید حصہ نہیں لے پائیں گے۔ پاکستانی بلے باز دوسرے ٹی ٢٠ میچ کے ١٩ویں اوور میں فیلڈنگ کے دوران چوٹ کی زد میں آئے تھے، جس کے باعث وہ دورہ ویسٹ انڈیز سے باہر ہو گئے۔ فخر زمان پیر کی شام فوری پاکستان آکر این سی اے میں ری ہیب کریں گے۔ واضح رہے کہ پاکستان نے تیسرے ٹی ٢٠ میچ میں ویسٹ انڈیز کو شکست دے کر سیریز اپنے نام کر لی، امریکی ریاست فلوریڈا کے شہر لاوڈر ہل میں کھیلے گئے میچ میں ١٩٠ رن کے ہدف کے جواب میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم ٦ وکٹ کے نقصان پر ١٧٤ رن ہی بنا سکی اور پاکستان نے میچ ٣١ رن سے جیت لیا۔ خیال رہے کہ صائم ایوب (٦٦ رن، ایک وکٹ) اور صاحبزادہ فرحان (٧٤ رن) کی شاندار کارکردگی کی بدولت پاکستان نے تیسرے ٹی ٢٠ مقابلے میں پیر کو ویسٹ انڈیز کو ٣١ رن سے شکست دے کر ٣ میچوں کی سیریز ٢-١ سے اپنے نام کر لی۔ ١٩٠ رن کے ہدف کے تعاقب میں اتری ویسٹ انڈیز ٹیم کی جانب سے جیول اینڈریو اور ایلک ایتھنیز کی اوپننگ جوڑی نے ٤٤ رن بنائے تھے کہ پانچویں اوور میں حارث روف نے جیول اینڈریو کو ١٥ گیندوں پر ٢٤ رن کو آؤٹ کیا۔ ٩ویں اوور میں محمد نواز نے شائی ہوپ (٧ رن) کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد شرفین ردرفورڈ نے ایلک ایتھنیز کے ساتھ تیسرے وکٹ کے لیے ٦٣ رن کی شراکت قائم کی۔ ١٣ویں اوور میں صائم ایوب نے ایلک ایتھنیز کو آؤٹ کر کے اس پارٹنرشپ کا خاتمہ کیا۔ ایلک ایتھنیز نے ٤٠ گیندوں پر ٨ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ٦٠ رن بنائے۔ اس سے پہلے پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ پاکستان کی جانب سے صائم ایوب اور صاحبزادہ فرحان کی اوپننگ جوڑی نے شاندار آغاز کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے ١٣٨ رن کی شراکت قائم کی۔

پرینکا چوپڑہ سنجے لیلا بھنسالی کی فلم ''لو اینڈ وار'' میں نظر نہیں آئیں گی

نئی دہلی (ایم این این): سنجے لیلا بھنسالی کی فلم ''لو اینڈ وار'' میں پرینکا چوپڑہ کے کام کرنے کی قیاس آرائیاں جاری تھیں۔ تاہم، اب پرینکا چوپڑہ اس فلم کا حصہ نہیں ہوں گی جس میں عالیہ بھٹ اور وکی کوشل کلیدی کردار نبھائیں گے۔ ایک ذرائع نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ ''پرینکا چوپڑہ نے اپنے انسٹاگرام پر نغمے ''چاہے لیلا'' کا ویڈیو اپلوڈ کیا تھا۔ پرینکا چوپڑہ اور سنجے لیلا بھنسالی ایک دوسرے کے کام کی عزت کرتے ہیں لیکن ان قیاس آرائیوں میں کوئی حقیقت نہیں ہے کہ پرینکا چوپڑہ سنجے لیلا بھنسالی کی فلم ''لو اینڈ وار'' میں نظر آئیں گی۔ یاد رہے کہ سنیچر کو پرینکا چوپڑہ نے اپنے مشہور نغمے ''رام چاہے

مانچسٹر یونائیٹڈ نیا یورٹن کے ساتھ ڈرا کھیلا، پریمیر لیگ سمر سیریز پر قابض

نئی دہلی (ایم این این): برونو فرنانڈیس نے گول کیا اور دوسرا گول کرنے میں مدد کی۔ ان کی بدولت مانچسٹر یونائیٹڈ نے ایورٹن کے ساتھ ٢-٢ گول سے ڈرا کھیلا پریمیر لیگ سمر سیریز کا ٹائٹل جیت لیا۔ ریڈ ڈیولس (یونائیٹڈ) نے راونڈ رابن امریکی ٹور میں ویسٹ ہیم کو ١-٢ گول اور بورن ماؤتھ کو ١-٤ گول سے ہرانے کے بعد پری سیزن دوستانہ ٹورنامنٹ سے ٧ پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل میں ٹاپ پوزیشن حاصل کی۔ فرنانڈیس نے میچ کے بعد بتایا کہ ''یہ بہتر ہو رہا ہے۔ میرے خیال میں کلب اپنی پوری کوشش کر رہا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''ہمیں یہاں موجود کھلاڑیوں کے لیے مزید مقابلے کی ضرورت ہے۔ ہمیں بہتر کارکردگی کے لیے بہتر کھلاڑیوں کی ضرورت تھی تاکہ ہم ٹاپ پوزیشن حاصل کر سکیں۔ مجھے لگتا ہے کہ کلب اور منیجر یہی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اور امید ہے کہ ہمیں اس میں کامیابی مل جائے گی۔'' مانچسٹر یونائیٹڈ نے گزشتہ سیزن میں پریمیر لیگ میں ١٥ویں پوزیشن حاصل کی تھی جو کہ ٧٥-١٩٧٤ء میں ریلیگیشن کے بعد سے اس کی بدترین کارکردگی تھی۔ اس نے گزشتہ سیزن میں ٣٨ میچوں میں صرف ١١ جیت اور ٩ ڈرا کیے تھے۔ پرتگال سے تعلق رکھنے والے فرنانڈیس نے کہا کہ ''میرے خیال میں اس کی وجہ سے بہت سارے ہمارے شائقین ناراض ہو گئے ہوں گے۔ شائقین ٹکٹوں کے لیے زیادہ ادائیگی کرتے ہیں اور ہم ان تمام کوششوں کی تعریف کرتے ہیں

خالد جمیل کے کوچ بننے سے ہندوستانی فٹبال کے 'اچھے دن' کی امید

نئی دہلی (ایم این این): جمشید پور ایف سی کے معاون کوچ اسٹیون ڈائس نے انکشاف کیا ہے کہ ہندوستانی فٹ بال ٹیم کے نئے ہیڈ کوچ خالد جمیل ایک شوخ طبیعت کے کھلاڑی تھے، جو بعد میں ایک سنجیدہ منیجر بن گئے۔ جمشید پور ایف سی کے ہیڈ کوچ خالد جمیل ہندوستانی قومی مردوں کی فٹ بال ٹیم کے چیف کوچ کا عہدہ سنبھالنے کے لئے تیار ہیں۔ خالد جمیل کو ہندوستانی ٹیم کا کوچ منتخب کرنے پر جمشید پور ایف سی میں ان کے اسسٹنٹ کوچ، اسٹیون ڈائس پُراعتماد ہیں کہ یہ ہندوستان فٹ بال کے لیے 'اچھے دن' کا آغاز ہے۔ ٤٢ سالہ ڈائس، جو خود ہندوستان کے سابق ونگر ہیں اور اپنے زمانے میں فری کک میں مہارت کی وجہ سے 'انڈین بیکہم' کے نام سے جانے جاتے تھے، مہندرا یونائیٹڈ (۰۹۹۱ء کی دہائی کے آخر اور ۰۰۰۲ء کی دہائی کے شروع میں) میں جمیل کی کپتانی میں کھیل چکے ہیں۔

کاجول نے کئی با اثر کرداروں سے منفرد پہچان بنائی ہے

نئی دہلی (ایم این این): مشہور اداکارہ کاجول نے اپنی با اثر اداکاری سے ناظرین کے دلوں میں الگ مقام بنایا اور اداکاراؤں کو محض 'شوپیس' کے طور پر استعمال کیے جانے کے نظریات کو بدل کر سلور اسکرین پر اپنی ایک مضبوط شناخت بنائی۔ کاجول پیدائش ٥ اگست ۴۷۹۱ء کو ممبئی میں ہوئی تھی اور اداکاری کا فن انہیں وراثت میں ملا تھا۔ ان کے والد سومو مکھرجی پروڈیوسر جبکہ ماں تنوجہ معروف فلم اداکارہ ہیں۔ گھر میں فلمی ماحول ہونے کی وجہ کاجول اکثر اپنی ماں کے ساتھ شوٹنگ دیکھنے جایا کرتی تھیں اسی وجہ سے ان کا بھی رجحان فلموں کی جانب ہو گیا اور وہ بھی اداکارہ بننے کے خواب دیکھنے لگیں۔ کاجول نے بطور اداکارہ اپنے فلمی کیریئر کا آغاز ۲۹۹۱ء کی فلم 'بے خودی' سے کیا تھا۔ اس فلم میں ان کے ہیرو کا کردار کمل سدانا نے ادا کیا تھا لیکن کمزور اسکرپٹ اور ہدایتکاری کی وجہ سے فلم باکس آفس پر ناکام ثابت ہوئی۔ ۳۹۹۱ء میں انہیں عباس-مستان کی فلم 'بازیگر' میں کام کرنے کا موقع ملا۔ حالانکہ پوری فلم شاہ رخ خان پر مرکوز تھی لیکن کاجول نے اپنی زبردست اداکاری کے جوہر دکھا کر ناظرین کو مسحور کر دیا۔ یہ فلم باکس آفس پر سپرہٹ ثابت ہوئی۔ ۴۹۹۱ء کاجول کے فلمی کریئر میں اہم ثابت ہوا۔ اس سال ان کی 'ادھار کی زندگی، یہ دل لگی اور کرن ارجن' جیسی فلمیں جلوہ گر ہوئیں۔ ان فلموں میں اپنی با اثر اداکاری سے ناظرین کا دل جیتنے والی کاجول بامبے فلم جرنلسٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے بہترین اداکارہ کے ایوارڈ سے نوازی گئیں۔ ۴۹۹۱ء میں کاجول کو یش چوپڑا کے بینر تلے بنی فلم 'یہ دل لگی' میں کام کرنے کا موقع ملا۔ اس فلم میں ان کے ہیرو کا کردار اکشے کمار اور سیف علی خان نے ادا کیا تھا۔ اس فلم میں اپنی با اثر اداکاری کے لیے وہ پہلی مرتبہ بہترین اداکارہ کے فلم فیئر ایوارڈ کے لیے نامزد کی گئیں۔ ۵۹۹۱ء میں یش چوپڑا کی ہی فلم 'دل والے دلہنیا لے جائیں گے' کاجول کے فلمی کیریئر کیلئے سنگ میل ثابت ہوئی۔ کاجول اور شاہ رخ خان کی بہترین اداکاری سے آراستہ یہ فلم سپرہٹ ثابت ہوئی۔ ۷۹۹۱ء میں انہیں پروڈیوسر-ڈائرکٹر راجیو رائے کی فلم 'گپت' میں کام کرنے کا موقع ملا۔ یہ فلم بھی سپر ہٹ ثابت ہوئی حالانکہ فلم میں کاجول کا کردار گرے شیڈس لئے ہوئے۔

روپالی گنگولی نے ٹی وی اداکاروں کیلئے بھی نیشنل ایوارڈز کا مطالبہ کیا

نئی دہلی (ایم این این): کچھ دنوں قبل فلمی ستاروں کو نیشنل ایوارڈ تفویض کیے گئے جس کے تحت شاہ رخ خان، رانی مکھرجی اور وکرانت میسی کو ان اعزازات سے نوازا گیا۔ شاہ رخ خان کو فلم ''جوان''، رانی مکھرجی کو فلم ''مسز چٹرجی ورسیز ناروے'' اور وکرانت میسی کو فلم ''ٹویلتھ فیل'' کیلئے اس اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ اس جشن کے دوران ٹی وی اداکارہ روپالی گنگولی نے سوال قائم کیا ہے کہ ''ٹی وی اداکاروں کو نیشنل ایوارڈ کیوں نہیں دیے جاتے؟'' روپالی گنگولی، جنہوں نے مشہور ٹی وی شو ''انوپما'' میں کلیدی کردار نبھایا تھا، نے وائرل بھیانی کے ساتھ گفتگو میں کہا کہ ''فلمی ستاروں اور کانٹینٹ کریئٹرز کیلئے نیشنل ایوارڈز ہیں لیکن ٹی وی اداکاروں کیلئے کچھ بھی نہیں ہے۔'' روپالی گنگولی نے نشاندہی کی کہ شوٹنگ کے طویل اوقات اور جدوجہد کے بعد بھی ٹی وی اداکاروں کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ کورونا کی وبا کے دوران، فنکاروں کی وجہ سے ٹی وی سیریل معمول کے مطابق جاری تھے۔ کورونا کی وباء کے دوران بھی ہم کام کر رہے تھے۔ کوئی فلم اداکار مسلسل کام کرنے کے بعد سرخیوں میں آجاتا ہے لیکن ٹی وی اداکاروں کے متعلق کوئی بات نہیں کرنا چاہتا

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Health Guard Policy helps you stay on guard financially so that you and your family members are always safe from uncertain medical events.

Key Features & Benefits

- *Pre and Post-Hospitalization Expenses*
- *Preventive Health Check-Up*
- *Recharge Benefit*
- *Super Cumulative Bonus (Platinum Plan)*

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23212V062223 | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144
J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0015/15-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,